وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾

وَ اور مَآ اُبَرِّئُ براءت کا دعویٰ نہیں کرتا نَفۡسِیۡ میرا نفس اِنَّ بیشک النَّفۡسَ نفس لَاَمَّارَۃٌۢ البتہ اکسانے والا ہے بِالسُّوۡٓءِ برائی پر اِلَّا مگر مَا جس پر رَحِمَ رحم کرے رَبِّیۡ میرا رب اِنَّ بیشک رَبِّیۡ میرا رب غَفُوۡرٌ بڑا بخشنے والا رَّحِیۡمٌ نہایت مہربان

اور میں اپنے نفس کی براءت کا دعویٰ نہیں کرتا، نفس تو برائی پر اکساتا ہی رہتا ہے سوائے اس کے جس پر میرا رب رحم فرمائے۔ بیشک میرا رب بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وَ قَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾

قَالَ اور کہا الۡمَلِکُ بادشاہ ائۡتُوۡنِیۡ میرے پاس لے کر آؤ بِہٖۤ اس کو اَسۡتَخۡلِصۡہُ میں اس کو خاص طور پر رکھوں گا لِنَفۡسِیۡ اپنے لیے فَلَمَّا پھر جب کَلَّمَہٗ اس نے اس سے بات کی قَالَ بول اٹھا اِنَّکَ بیشک آپ الۡیَوۡمَ آج سے لَدَیۡنَا ہمارے ہاں مَکِیۡنٌ قدر و منزلت والے اَمِیۡنٌ بھروسہ مند

اور بادشاہ نے کہا: اسے میرے پاس لے کر آؤ، میں اس کو خاص اپنے لیے رکھوں گا۔ پھر جب بادشاہ نے ان سے گفتگو کی تو بول اٹھا: بیشک آج سے آپ ہمارے ہاں قدر و منزلت والے، بھروسہ مند آدمی ہیں۔

قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾

قَالَ فرمایا اجۡعَلۡنِیۡ مجھے مامور کر دیں عَلٰی پر خَزَآئِنِ خزانے الۡاَرۡضِ ملک اِنِّیۡ بیشک میں حَفِیۡظٌ حفاظت کرنے والا عَلِیۡمٌ علم رکھنے والا

یوسف [علیہ السلام] نے فرمایا: مجھے ملک کے خزانوں پر مامور کر دیں، میں حفاظت

کرنے والا بھی ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں۔

وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (٥٦)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح مَكَّنَّا ہم نے با اختیار بنا دیا لِيُوْسُفَ یوسف کو فِي الْاَرْضِ اس ملک میں يَتَبَوَّاُ وہ جگہ بنائے مِنْهَا اس میں حَيْثُ جہاں يَشَآءُ وہ چاہے نُصِيْبُ ہم نواز دیتے ہیں بِرَحْمَتِنَا اپنی رحمت سے مَنْ جسے نَّشَآءُ ہم چاہتے ہیں وَلَا نُضِيْعُ اور ہم ضائع نہیں کرتے اَجْرَ اجر الْمُحْسِنِيْنَ نیکوکار [جمع]

اور اس طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں با اختیار بنا دیا کہ اس میں جہاں چاہیں اپنی جگہ بنائیں۔ ہم جسے چاہیں اپنی رحمت سے نواز دیتے ہیں اور ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ (٥٧)

وَلَاَجْرُ اور البتہ اجر الْاٰخِرَةِ آخرت کا خَيْرٌ بہت بہتر لِّلَّذِيْنَ ان لوگوں کے لیے جو اٰمَنُوْا ایمان لائے وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ اور وہ تقویٰ پر کاربند رہا کرتے تھے

اور آخرت کا اجر ان لوگوں کے لیے یقیناً بہت بہتر ہے جو ایمان لائے اور تقوی پر کاربند رہے۔

وَ جَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ (٥٨)

وَجَآءَ اور آئے اِخْوَةُ بھائی يُوْسُفَ یوسف کے فَدَخَلُوْا اور وہ داخل ہوئے عَلَيْهِ اس کے پاس فَعَرَفَهُمْ تو اس نے انہیں پہچان لیا وَهُمْ اور وہ لَهٗ اس کو مُنْكِرُوْنَ پہچان نہ سکے

اور [قحط کے زمانے میں] یوسف کے بھائی بھی آئے اور اس کی خدمت میں حاضر ہوئے تو یوسف نے انہیں پہچان لیا لیکن وہ اسے پہچان نہ سکے۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (٥٩)

وَلَمَّا اور جب جَهَّزَهُمْ جب اس نے انہیں تیار کروادیا بِجَهَازِهِمْ ان کا سامان قَالَ اس نے کہا ائْتُوْنِيْ میرے پاس لانا بِاَخٍ بھائی کو لَّكُمْ تمہارا مِّنْ اَبِيْكُمْ تمہارا باپ شریک اَلَا تَرَوْنَ کیا تم دیکھتے نہیں اَنِّيْٓ کہ میں اُوْفِي پورا ماپتا ہوں الْكَيْلَ پیمانہ وَاَنَا اور میں خَيْرُ بہترین الْمُنْزِلِيْنَ مہمان نواز

اور جب یوسف نے ان کا سامان تیار کروادیا تو فرمایا: آئندہ اپنے باپ شریک بھائی کو بھی میرے پاس لانا۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں پیمانہ پورا ماپتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز بھی ہوں۔

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ (٦٠)

فَاِنْ اور اگر لَّمْ تَاْتُوْنِيْ تم میرے پاس نہ لائے بِهٖ اسے فَلَا كَيْلَ تو کوئی پیمانہ بھر غلہ نہیں لَكُمْ تمہارے لیے عِنْدِيْ میرے پاس وَلَا تَقْرَبُوْنِ اور تم میرے قریب نہ آسکو گے

اور اگر تم اسے میرے پاس لے کر نہ آئے تو تمہارے لیے میرے پاس نہ تو کوئی غلہ ہو گا اور نہ ہی تم میرے قریب آسکو گے۔

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ (٦١)

قَالُوْا وہ کہنے لگے سَنُرَاوِدُ ہم بہلانے کی کوشش کریں گے عَنْهُ اس کے بارے میں اَبَاهُ اس کے والد کو وَاِنَّا اور بیشک ہمیں لَفٰعِلُوْنَ لازماً کرنا ہے

وہ کہنے لگے: ہم اس کے والد کو اس کے بارے میں بہلانے کی کوشش کریں گے اور ہمیں یہ لازماً کرنا ہے۔

وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا

انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (٦٢)

وَقَالَ اور اس نے کہہ دیا تھا لِفِتْيٰنِهِ اپنے خادموں سے اجْعَلُوْا تم رکھ دینا بِضَاعَتَهُمْ ان کی نقدی فِيْ رِحَالِهِمْ ان کی بوریوں میں لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَعْرِفُوْنَهَآ اسے پہچان لیں اِذَا جب انْقَلَبُوْٓا وہ واپس پہنچیں اِلٰٓى طرف اَهْلِهِمْ اپنے اہلِ خانہ لَعَلَّهُمْ شاید وہ يَرْجِعُوْنَ دوبارہ آ جائیں

اور یوسف نے اپنے خادموں سے کہہ دیا تھا کہ ان کی نقدی ان کی بوریوں میں رکھ دینا تاکہ جب وہ اپنے اہلِ خانہ کے پاس واپس پہنچیں تو اسے پہچان لیں، شاید وہ دوبارہ آ جائیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (٦٣)

فَلَمَّا پھر جب رَجَعُوْٓا وہ واپس پہنچے اِلٰٓى طرف اَبِيْهِمْ ان کا والد قَالُوْا کہنے لگے يٰٓاَبَانَا اے ہمارے ابا جان مُنِعَ ممانعت کر دی گئی مِنَّا ہمیں الْكَيْلُ غلہ کی فَاَرْسِلْ لہٰذا آپ بھیج دیں مَعَنَآ ہمارے ساتھ اَخَانَا ہمارے بھائی کو نَكْتَلْ ہم غلہ لا سکیں وَاِنَّا اور بیشک ہم لَهٗ اس کی لَحٰفِظُوْنَ مکمل حفاظت کرنے والے

پھر جب وہ اپنے والد کے پاس واپس پہنچے تو کہنے لگے: اے ابا جان! ہمیں غلہ دینے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ لہٰذا آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیں تاکہ ہم مزید غلہ لا سکیں اور یقین رکھیں کہ ہم اس کی مکمل حفاظت کریں گے۔

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (٦٤)

قَالَ فرمایا هَلْ کیا اٰمَنُكُمْ میں تم پر بھروسہ کروں عَلَيْهِ اس کے بارے میں اِلَّا مگر كَمَآ جیسے کہ اَمِنْتُكُمْ میں نے تم پر بھروسہ کیا عَلٰٓى اَخِيْهِ اس کے بھائی کے بارے

میں مِنۡ قَبۡلُ اس سے پہلے فَاللّٰهُ خیر ! اللہ تعالیٰ خَيۡرٌ سب سے بہتر حٰفِظًا محافظ وَّهُوَ اور وہ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ سب سے بڑھ کر مہربان

انہوں نے فرمایا: کیا میں اس کے بارے میں تم پر اسی طرح بھروسہ کروں جیسے اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں تم پر بھروسہ کر چکا ہوں؟ خیر! اللہ تعالیٰ سب سے بہتر محافظ ہے اور وہی سب سے بڑھ کر مہربان ہے۔

وَ لَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ‌ؕ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا نَبۡغِىۡ‌ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا‌ۚ وَ نَمِيۡرُ اَهۡلَنَا وَ نَحۡفَظُ اَخَانَا وَ نَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ‌ؕ ذٰلِكَ كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ ‏(٦٥)

وَلَمَّا پھر جب فَتَحُوۡا انہوں نے کھولا مَتَاعَهُمۡ اپنا سامان وَجَدُوۡا انہوں نے پائی بِضَاعَتَهُمۡ اپنی نقدی رُدَّتۡ واپس کر دی گئی تھی اِلَيۡهِمۡ انہیں قَالُوۡا وہ کہنے لگے يٰۤاَبَانَا اے ہمارے ابا جان مَا نَبۡغِىۡ ہمیں کیا چاہیے هٰذِهٖ یہ بِضَاعَتُنَا ہماری نقدی رُدَّتۡ واپس کر دی گئی ہے اِلَيۡنَا ہمیں وَ اور نَمِيۡرُ ہم غلہ لائیں گے اَهۡلَنَا ہمارے اہلِ خانہ وَنَحۡفَظُ اور ہم حفاظت کریں گے اَخَانَا اپنے بھائی کی وَنَزۡدَادُ اور اضافی لیں گے كَيۡلَ بوجھ بھر غلہ بَعِيۡرٍ ایک اونٹ کا ذٰلِكَ یہ كَيۡلٌ بوجھ بھر غلہ يَّسِيۡرٌ آسان

پھر جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو انہیں اپنی نقدی ملی جو انہیں واپس کر دی گئی تھی۔ وہ کہنے لگے: ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے؟ یہ ہماری نقدی ہے جو ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اب ہم اپنے گھر والوں کے لیے مزید غلہ لائیں گے، اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ بھر غلہ اضافی لے آئیں گے، یہ اضافی غلہ آسانی سے مل جائے گا۔

قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّحَاطَ بِكُمۡ‌ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ‏(٦٦)

قَالَ فرمایا لَنۡ اُرۡسِلَهٗ میں اسے ہرگز نہیں بھیجوں گا مَعَكُمۡ تمہارے ساتھ حَتّٰى

یہاں تک کہ تُؤْتُوْنِ تم مجھے دو مَوْثِقًا پختہ عہد مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے نام لَتَاْتُنَّنِيْ تم میرے پاس ضرور لے آوٴ گے بِهٖٓ اس کو اِلَّآ مگر اَنْ یہ کہ يُّحَاطَ گھیر لیا جائے / بے بس کر دیا جائے بِكُمْ تمہیں فَلَمَّآ پھر جب اٰتَوْهُ انہوں نے اسے دیا مَوْثِقَهُمْ اپنا مضبوط عہد قَالَ اس نے کہا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَلٰى پر مَا جو نَقُوْلُ ہم کہہ رہے ہیں وَكِيْلٌ ضامن

فرمایا: میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا جب تک کہ تم میرے ساتھ اللہ تعالیٰ کے نام پر مضبوط عہد نہ کرو کہ تم اسے ضرور میرے پاس واپس لے کر آوٴ گے الا یہ کہ تم بے بس ہو جاوٴ۔ پھر جب انہوں نے اپنے والد کو اپنا مضبوط عہد دے دیا تو اس نے کہا: جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں، اللہ تعالیٰ اس پر ضامن ہے۔

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (٦٧)

وَقَالَ اور اس نے کہا يٰبَنِيَّ اے میرے بیٹو لَا تَدْخُلُوْا تم داخل نہ ہونا مِنْ سے بَابٍ دروازہ وَّاحِدٍ ایک ہی وَّادْخُلُوْا اور داخل ہونا مِنْ سے اَبْوَابٍ دروازے مُّتَفَرِّقَةٍ مختلف وَمَآ اُغْنِيْ اور میں کام نہیں آ سکتا عَنْكُمْ تمہارے مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں مِنْ شَيْءٍ کچھ بھی / کسی اِنِ نہیں الْحُكْمُ حکم اِلَّا مگر لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کا عَلَيْهِ اس پر تَوَكَّلْتُ میں نے بھروسہ کیا وَعَلَيْهِ اور اس پر فَلْيَتَوَكَّلِ پس بھروسہ کرنا چاہیے الْمُتَوَكِّلُوْنَ بھروسہ کرنے والے

اور مزید کہا: اے میرے بیٹو! تم سب ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں تمہارے کسی کام نہیں آ سکتا۔ حکم تو اللہ تعالیٰ ہی کا چلتا ہے۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (٦٨)

وَلَمَّا اور جب دَخَلُوْا وہ داخل ہوئے مِنْ حَيْثُ جیسے اَمَرَهُمْ انہیں حکم دیا تھا اَبُوْهُمْ ان کا والد مَا كَانَ نہیں تھا يُغْنِيْ وہ کام آسکتا عَنْهُمْ ان کے مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں مِنْ سے شَيْءٍ کچھ بھی اِلَّا مگر حَاجَةً ایک کھٹک فِيْ میں نَفْسِ دل يَعْقُوْبَ یعقوب [علیہ السلام] قَضٰهَا اس نے وہ دور کر لی وَاِنَّهٗ اور بیشک وہ لَذُوْ عِلْمٍ البتہ صاحب علم لِّمَا کیونکہ عَلَّمْنٰهُ ہم نے اسے سکھایا تھا وَلٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَ اکثر النَّاسِ لوگ لَا يَعْلَمُوْنَ نہیں جانتے

اور جب وہ اسی طرح داخل ہوئے جیسے ان کے والد نے انہیں حکم دیا تھا تو یہ عمل اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے مقابلے میں ان کے کسی کام نہیں آسکتا تھا، مگر یعقوب [علیہ السلام] کے دل میں بس ایک کھٹک تھی جسے اس نے دور کرنے کی کوشش کر لی۔ بلاشبہ وہ علم والے تھے کیونکہ ہم نے انہیں علم سکھایا تھا لیکن بہت سے لوگ [ان معاملات کو] نہیں جانتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٦٩)

وَلَمَّا پھر جب دَخَلُوْا وہ حاضر ہوئے عَلٰى يُوْسُفَ یوسف کے پاس اٰوٰۤى اس نے الگ جگہ دی اِلَيْهِ اپنے پاس اَخَاهُ اپنے بھائی کو قَالَ اس نے کہا اِنِّيْۤ بیشک میں اَنَا میں اَخُوْكَ تیرا بھائی فَلَا تَبْتَئِسْ لہٰذا رنج نہ کرنا بِمَا اس پر جو كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ کرتے رہے ہیں

پھر جب وہ یوسف کے پاس حاضر ہوئے تو اس نے اپنے [سگے] بھائی کو اپنے پاس الگ جگہ بلا کر اسے بتا دیا کہ میں ہی تیرا [کھویا ہوا] بھائی ہوں۔ لہٰذا ان باتوں کا رنج نہ کر جو یہ

لوگ کرتے رہے ہیں۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ
اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ (۷۰)

فَلَمَّا پھر جب جَهَّزَهُمْ اس نے انہیں تیار کروادیا بِجَهَازِهِمْ ان کا سامان جَعَلَ رکھ دیا السِّقَايَةَ پینے کا پیالہ فِيْ میں رَحْلِ سامان اَخِيْهِ اس کا بھائی ثُمَّ پھر اَذَّنَ پکار کر کہا / اعلان کیا مُؤَذِّنٌ ایک پکارنے والے نے اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اے قافلے والو اِنَّكُمْ بیشک تم لَسٰرِقُوْنَ البتہ چور ہو

پھر جب یوسف نے ان کا سامان تیار کروایا تو اپنا پیالہ اپنے بھائی کے کجاوے میں رکھوا دیا۔ پھر ایک پکارنے والے نے پکار کر کہا کہ اے قافلے والو! ضرور تم ہی چور ہو۔

قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ (۷۱)

قَالُوْا وہ کہنے لگے وَاَقْبَلُوْا اور وہ متوجہ ہوئے عَلَيْهِمْ ان کی طرف مَّاذَا کیا چیز تَفْقِدُوْنَ تم گم کر بیٹھے ہو

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: تمہاری کیا چیز گم ہوئی ہے؟

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ (۷۲)

قَالُوْا انہوں نے کہا نَفْقِدُ ہم گم کر بیٹھے ہیں / ہمیں نہیں مل رہا صُوَاعَ پیانہ الْمَلِكِ بادشاہ وَلِمَنْ اور اس کے لیے جو جَآءَ بِهٖ اسے لے آئے حِمْلُ بوجھ بَعِيْرٍ ایک اونٹ کا وَّاَنَا اور میں بِهٖ اس کا زَعِيْمٌ ذمہ دار

درباریوں نے کہا: بادشاہ کا پیانہ ہمیں نہیں مل رہا۔ اور جو شخص اسے لے آئے، اس کو ایک اونٹ کا بوجھ انعام ملے گا اور اس کا ذمہ میں لیتا ہوں۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ
(۷۳)

قَالُوْا وہ بولے تَاللّٰہِ اللہ تعالیٰ کی قسم لَقَدْ عَلِمْتُمْ آپ خوب جانتے ہیں مَّا جِئْنَا ہم نہیں آئے لِنُفْسِدَ کہ ہم فساد کریں فِی الْاَرْضِ اس ملک میں وَمَا كُنَّا اور ہم نہیں ہیں سٰرِقِیْنَ چور [جمع]

وہ بولے: اللہ تعالیٰ کی قسم! آپ لوگ جانتے ہیں کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہی ہم چور ہیں۔

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِیْنَ (٧٤)

قَالُوْا انہوں نے کہا فَمَا پھر کیا ہے جَزَآؤُهٗٓ اس کی سزا اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو كٰذِبِیْنَ جھوٹے

سرکاری ملازمین نے پوچھا: اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو پھر اس کی کیا سزا ہے؟

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ (٧٥)

قَالُوْا وہ کہنے لگے جَزَآؤُهٗ اس کی سزا مَنْ وہ جو وُّجِدَ پایا جائے فِیْ رَحْلِهٖ اس کے سامان میں فَهُوَ تو وہی جَزَآؤُهٗ اس کا بدلہ كَذٰلِكَ اسی طرح نَجْزِی ہم سزا دیا کرتے ہیں الظّٰلِمِیْنَ ظالموں کو

وہ بولے: اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے کجاوے میں وہ پیمانہ پایا جائے تو اس کی سزا میں خود اسی کو رکھ لیا جائے، ہمارے ہاں تو ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ (٧٦)

فَبَدَاَ پھر شروع کیا بِاَوْعِیَتِهِمْ ان کے تھیلوں سے قَبْلَ پہلے وِعَآءِ تھیلا اَخِیْهِ اس کا بھائی ثُمَّ پھر اسْتَخْرَجَهَا اس کو برآمد کر لیا مِنْ سے وِّعَآءِ اَخِیْهِ اپنے بھائی کا تھیلا

كَذٰلِكَ اسی طرح كِدْنَا ہم نے تدبیر کی لِيُوْسُفَ یوسف کی خاطر مَا كَانَ لِيَاْخُذَ وہ نہیں رکھ سکتا تھا اَخَاهُ اپنے بھائی کو فِيْ میں / مطابق دِيْنِ الْمَلِكِ بادشاہ کا قانون اِلَّآ مگر اَنْ یہ کہ يَّشَآءَ چاہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نَرْفَعُ ہم بلند کرتے ہیں دَرَجٰتٍ درجات کے اعتبار سے مَّنْ جسے نَّشَآءُ ہم چاہیں وَفَوْقَ اور اوپر كُلِّ ہر ذِيْ عِلْمٍ صاحب علم عَلِيْمٌ ایک علم والا

پھر یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے کی تلاشی سے پہلے دوسروں کے تھیلوں کی تلاشی شروع کی۔ آخر میں اس پیمانے کو اپنے بھائی کے تھیلے سے برآمد کر لیا۔ ہم نے یوسف کی خاطر یوں تدبیر کی۔ اگر اللہ تعالیٰ کی مشیت نہ ہوتی تو یوسف کے لیے ممکن نہیں تھا کہ بادشاہ کے قانون کے مطابق اپنے بھائی کو رکھ سکیں۔ ہم جسے چاہیں درجات کے اعتبار سے بلند کرتے ہیں، اور ایک صاحب علم ذات ایسی ہے جو ہر علم والے سے بالاتر ہے۔

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَ لَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ (٧٧)

قَالُوْٓا کہنے لگے اِنْ اگر يَّسْرِقْ اس نے چوری کی ہے فَقَدْ سَرَقَ تو چوری کر چکا ہے اَخٌ بھائی لَّهٗ اس کا مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے فَاَسَرَّهَا تو اسے پی گیا / چھپا لیا يُوْسُفُ یوسف نے فِيْ نَفْسِهٖ اندر ہی اندر / اپنے دل میں وَلَمْ يُبْدِهَا اور اسے ظاہر نہ کیا لَهُمْ ان پر قَالَ کہا اَنْتُمْ تم شَرٌّ برے مَّكَانًا کہیں زیادہ وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ اَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِمَا تَصِفُوْنَ جو تم بیان کر رہے ہو

وہ بھائی کہنے لگے: اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کا بھائی بھی چوری کر چکا ہے۔ یوسف [علیہ السلام] اس بات کو اندر ہی اندر پی گئے اور ان پر حقیقت ظاہر نہ کی۔ [اور دل ہی دل میں] بولے کہ تم کہیں زیادہ برے ہو، اور جو تم بیان کر رہے ہو، اللہ تعالیٰ اس کی حقیقت خوب جانتا ہے۔

قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (٧٨)

قَالُوْا وہ کہنے لگے يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اے عزیز اِنَّ بیشک لَهٗۤ اس کا اَبًا باپ شَيْخًا بوڑھا كَبِيْرًا بہت زیادہ فَخُذْ لہٰذا رکھ لیجیے اَحَدَنَا ہم میں سے کسی کو مَكَانَهٗ اس کی جگہ اِنَّا بیشک ہم نَرٰىكَ آپ کو سمجھتے ہیں مِنَ سے الْمُحْسِنِيْنَ اچھا برتاؤ کرنے والے

وہ کہنے لگے: اے عزیز مصر! اس کے والد بہت زیادہ بوڑھے ہیں، لہٰذا آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیجیے۔ ہم تو آپ کو بہت اچھا برتاؤ کرنے والا سمجھتے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۠ (٧٩)

قَالَ اس نے کہا مَعَاذَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی پناہ اَنْ اس سے کہ نَّاْخُذَ ہم پکڑ لیں اِلَّا سوا مَنْ وہ جو کہ وَّجَدْنَا ہم نے پایا مَتَاعَنَا اپنا سامان عِنْدَهٗۤ اس کے پاس اِنَّاۤ بیشک ہم اِذًا تب تو لَّظٰلِمُوْنَ البتہ ظالم [جمع]

یوسف نے کہا: اس سے اللہ کی پناہ کہ ہمیں جس کے پاس اپنی چیز ملی ہو، اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔ تب تو یقیناً ہم بڑے ظالم ہوں گے۔

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ (٨٠)

فَلَمَّا پھر جب اسْتَيْـَٔسُوْا وہ نا امید ہو گئے مِنْهُ اس سے خَلَصُوْا علیحدگی میں جا بیٹھے نَجِيًّا سرگوشیاں کرنے کے لیے قَالَ کہا كَبِيْرُهُمْ ان میں سے بڑے نے اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا کیا تم جانتے نہیں اَنَّ کہ اَبَاكُمْ تمہارے والد نے قَدْ اَخَذَ لیا تھا عَلَيْكُمْ تم

سے مَّوْثِقًا پکا وعدہ مِّنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَ اور مِنْ قَبْلُ اس سے قبل مَا جو فَرَّطْتُّمْ تم زیادتی کر چکے ہو فِيْ بارے میں يُوْسُفَ یوسف فَلَنْ اَبْرَحَ لہٰذا میں ہرگز نہ ٹلوں گا الْاَرْضَ اس سرزمین سے حَتّٰى یہاں تک کہ يَاْذَنَ اجازت دے لِيْٓ مجھے اَبِيْٓ میرا والد اَوْ یا يَحْكُمَ فیصلہ کر دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لِيْ میرے لیے وَهُوَ اور وہ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا

پھر جب وہ یوسف سے ناامید ہو گئے تو علیحدگی میں جا کر سرگوشیاں کرنے لگے۔ ان میں سب سے بڑے نے کہا: کیا تم جانتے نہیں کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ تعالیٰ کی قسم لے کر پکا وعدہ لیا تھا اور اس سے پہلے تم یوسف کے معاملے میں جو زیادتی کر چکے ہو [وہ بھی تمہیں معلوم ہے]۔ لہٰذا میں تو اس سرزمین سے تب تک ٹلنے والا نہیں جب تک میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ تعالیٰ ہی میرے لیے کوئی فیصلہ کر دے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ (۸۱)

اِرْجِعُوْٓا لوٹ جاؤ اِلٰٓى طرف اَبِيْكُمْ تمہارے والد فَقُوْلُوْا اور بتلا دو يٰٓاَبَانَآ اے ہمارے ابا جان اِنَّ بیشک ابْنَكَ آپ کے بیٹے نے سَرَقَ چوری کی وَمَا شَهِدْنَآ اور ہم گواہی نہیں دے رہے اِلَّا مگر بِمَا جس کا عَلِمْنَا ہمیں علم ہوا وَمَا كُنَّا اور ہم نہیں تھے لِلْغَيْبِ غیب کے حٰفِظِيْنَ نگہبان [جمع]

تم لوگ اپنے والد کے پاس لوٹ جاؤ اور انہیں بتلاؤ کہ ابا جان! آپ کے بیٹے نے تو چوری کر لی۔ اور ہم تو صرف اس بات کی گواہی دے رہے ہیں جس کا ہمیں علم ہوا اور ہم غیب کی نگہبانی تو کر نہیں سکتے تھے۔

وَ سْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَ الْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ

(۸۲)

وَسْـَٔلِ اور آپ پوچھ لیں الْقَرْيَةَ بستی الَّتِيْ وہ جو كُنَّا ہم تھے فِيْهَا اس میں وَالْعِيْرَ اور قافلہ الَّتِيْٓ وہ جو اَقْبَلْنَا ہم آئے ہیں فِيْهَا اس میں وَاِنَّا اور بیشک ہم لَصٰدِقُوْنَ واقعی سچے

اور آپ اس بستی والوں سے پوچھ لیں جہاں ہم تھے اور اس قافلے سے بھی دریافت کر لیں جس میں ہم شامل ہو کر آئے ہیں اور یقینی بات ہے کہ ہم واقعی سچے ہیں۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (۸۳)

قَالَ اس نے کہا بَلْ بلکہ سَوَّلَتْ آسان بنادی ہے لَكُمْ تمہارے لیے اَنْفُسُكُمْ تمہارا دلوں نے اَمْرًا ایک بڑی بات فَصَبْرٌ اب صبر جَمِيْلٌ اچھا عَسَى امید ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَنْ یہ کہ يَّاْتِيَنِيْ میرے پاس لے آئے بِهِمْ انہیں جَمِيْعًا سب کو اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ وہی الْعَلِيْمُ سب جاننے والا الْحَكِيْمُ بڑی حکمت والا

والد نے کہا: نہیں؛ بلکہ تمہارے دلوں نے تمہارے لیے ایک بڑی بات کو آسان بنادیا ہے، میں اب بھی ایسا صبر ہی کروں گا جس میں شکایت کا نام نہ ہو گا۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو میرے پاس لے آئے گا، بلاشبہ وہی سب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ (۸٤)

وَتَوَلّٰى اور منہ پھیر لیا عَنْهُمْ ان سے وَقَالَ اور کہا يٰٓاَسَفٰى ہائے عَلٰى پر يُوْسُفَ یوسف وَابْيَضَّتْ اور سفید پڑ گئیں عَيْنٰهُ اس کی آنکھیں مِنَ سے الْحُزْنِ غم فَهُوَ اور وہ كَظِيْمٌ گھٹا جا رہا تھا

پھر یعقوب [علیہ السلام] نے ان کی طرف سے رخ پھیر لیا اور کہنے لگے: "ہائے یوسف!" اور غم کی وجہ سے ان کی آنکھیں سفید پڑ گئی تھیں اور وہ صدمے سے گھٹے جا رہے تھے۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ (۸۵)

قَالُوْا وہ کہنے لگے تَاللّٰهِ اللہ کی قسم تَفْتَؤُا آپ ہمیشہ رہیں گے تَذْكُرُ آپ یاد کریں گے يُوْسُفَ یوسف کو حَتّٰى یہاں تک کہ تَكُوْنَ آپ ہو جائیں گے حَرَضًا قریب المرگ اَوْ یا تَكُوْنَ آپ ہو جائیں گے مِنَ سے الْهٰلِكِيْنَ فوت ہو جانے والے

بیٹے کہنے لگے: اللہ کی قسم! آپ یوسف کی یاد میں ہی لگے رہیں گے یہاں تک کہ آپ قریب المرگ ہو جائیں یا آپ کا بالکل دم ہی نکل جائے۔

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (۸۶)

قَالَ اس نے کہا اِنَّمَآ فقط اَشْكُوْا میں شکایت کرتا ہوں بَثِّيْ اپنی بے قراری وَحُزْنِيْٓ اور اپنا غم اِلَى طرف اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَاَعْلَمُ اور میں جانتا ہوں مِنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ مَا وہ کچھ جو لَا تَعْلَمُوْنَ تم نہیں جانتے

یعقوب نے کہا: میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ تعالیٰ سے ہی کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ (۸۷)

يٰبَنِيَّ اے میرے بیٹو اذْهَبُوْا جاؤ فَتَحَسَّسُوْا اور سراغ لگاؤ مِنْ يُّوْسُفَ یوسف کا وَاَخِيْهِ اور اس کے بھائی کا وَلَا تَايْئَسُوْا اور ناامید نہ ہونا مِنْ سے رَّوْحِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی رحمت اِنَّهٗ بیشک لَا يَايْئَسُ ناامید نہیں ہوتے مِنْ سے رَّوْحِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ

کی رحمت اِلَّا مگر الْقَوْمُ لوگ الْكٰفِرُوْنَ کافر[جمع]

اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کا کوئی سراغ لگاؤ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا، بیشک اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تو صرف کافر ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ (۸۸)

فَلَمَّا پھر جب دَخَلُوْا وہ حاضر ہوئے عَلَيْهِ اس کے پاس قَالُوْا کہنے لگے يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اے عزیز مَسَّنَا ہم پر آ پڑی ہے وَاَهْلَنَا اور ہمارے اہلِ خانہ پر الضُّرُّ مصیبت وَجِئْنَا اور ہم آئے بِبِضَاعَةٍ پونجی لے کر مُّزْجٰىةٍ نکمی فَاَوْفِ اب آپ پورا عنایت کریں لَنَا ہمیں الْكَيْلَ غلے کا ماپ وَتَصَدَّقْ اور احسان کریں عَلَيْنَا ہم پر اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ يَجْزِي جزائے خیر دیتا ہے الْمُتَصَدِّقِيْنَ احسان کرنے والے

چنانچہ جب وہ لوگ یوسف کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے: اے عزیزِ مصر! ہم پر اور ہمارے اہلِ خانہ پر مصیبت آن پڑی ہے اور ہم یہ نکمی سی پونجی لے کر آئے ہیں۔ اب آپ ہمیں غلہ پورا عنایت کریں اور ہم پر احسان بھی کریں۔ بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو جزائے خیر دیتا ہے۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ (۸۹)

قَالَ اس نے کہا هَلْ عَلِمْتُمْ کیا تمہیں یاد ہے مَّا فَعَلْتُمْ تم نے کیا کیا تھا بِيُوْسُفَ یوسف کے ساتھ وَاَخِيْهِ اور اس کے بھائی کے ساتھ اِذْ جب اَنْتُمْ تم جٰهِلُوْنَ نادان

یوسف نے کہا: کیا تمہیں یاد ہے کہ جب تم نادان تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِيْ ؗ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (۹۰)

قَالُوْٓا وہ بول اٹھے ءَاِنَّكَ کیا واقعی آپ لَاَنْتَ آپ ہی يُوْسُفُ یوسف قَالَ فرمایا اَنَا میں يُوْسُفُ یوسف وَهٰذَآ اور یہ اَخِيْ میرا بھائی قَدْ مَنَّ واقعی احسان کیا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے عَلَيْنَا ہم پر اِنَّهٗ یقینی بات ہے مَنْ جو شخص يَّتَّقِ تقویٰ اختیار کرے وَيَصْبِرْ اور صبر کرے فَاِنَّ اللّٰهَ تو بیشک اللہ تعالیٰ لَا يُضِيْعُ ضائع نہیں کرتا اَجْرَ اجر الْمُحْسِنِيْنَ نیکوکار[جمع]

وہ بول اٹھے: کیا واقعی آپ یوسف ہی ہیں؟ فرمایا: میں یوسف ہی ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ نے ہم پر بڑا احسان فرمایا۔ یقینی بات یہ ہے کہ جو شخص تقویٰ اختیار کرے اور صبر کرے تو اللہ تعالیٰ ان نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ (۹۱)

قَالُوْا وہ کہنے لگے تَاللّٰهِ اللہ کی قسم لَقَدْ اٰثَرَكَ بلاشبہ آپ کو فضیلت بخشی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے عَلَيْنَا ہم پر وَاِنْ اور بیشک كُنَّا ہم تھے لَخٰطِئِيْنَ البتہ خطاوار

وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہم پر فضیلت بخشی اور یقیناً ہم ہی خطاوار تھے۔

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (۹۲)

قَالَ اس نے کہا لَا تَثْرِيْبَ کوئی ملامت نہیں عَلَيْكُمُ تم پر الْيَوْمَ آج يَغْفِرُ معاف فرمائے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَكُمْ تمہیں وَهُوَ اور وہ اَرْحَمُ سب سے بڑھ کر مہربان الرّٰحِمِيْنَ مہربانی کرنے والے

یوسف نے کہا: آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہو گی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں معاف فرمائے اور وہ

سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ (٩٣)

اِذْهَبُوْا جاؤ بِقَمِيْصِيْ میری قمیض لے کر هٰذَا یہ فَاَلْقُوْهُ اور اسے ڈال دینا عَلٰى پر وَجْهِ چہرہ اَبِيْ میرا والد يَاْتِ وہ آئے گا / ہو جائے گا بَصِيْرًا بینا ہو کر وَ اْتُوْنِيْ اور میرے پاس آؤ بِاَهْلِكُمْ اپنے گھر والوں کو لے کر اَجْمَعِيْنَ سب کے سب

میری یہ قمیض لے جاؤ اور اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دینا، وہ بینا ہو جائیں گے۔ پھر اپنے سب اہلِ خانہ کو میرے پاس لے آنا۔

وَ لَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ (٩٤)

وَلَمَّا اور جب فَصَلَتِ روانہ ہوا الْعِيْرُ قافلہ قَالَ کہا اَبُوْهُمْ ان کے والد نے اِنِّيْ بیشک میں لَاَجِدُ البتہ محسوس کر رہا ہوں رِيْحَ خوشبو يُوْسُفَ یوسف لَوْ لَآ اگر نہ اَنْ کہ تُفَنِّدُوْنِ تم مجھے سٹھیایا ہوا سمجھو

اور جب قافلہ [مصر سے] روانہ ہوا تو ان کے والد نے [کنعان میں لوگوں سے] کہا: اگر تم مجھے سٹھیایا ہوا نہ سمجھو تو میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ (٩٥) ربع

قَالُوْا کہنے لگے تَاللّٰهِ اللہ کی قسم اِنَّكَ بیشک آپ لَفِيْ البتہ مبتلا ہیں ضَلٰلِكَ آپ کی غلط فہمی الْقَدِيْمِ پرانی

لوگ کہنے لگے: اللہ تعالیٰ کی قسم! آپ تو اپنی پرانی غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۙۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (٩٦)

فَلَمَّآ پھر جب اَنْ کہ جَآءَ آیا الْبَشِيْرُ خوشخبری دینے والا اَلْقٰـهُ اس نے وہ قمیض ڈال دی عَلٰى پر وَجْهِهٖ اس کا چہرہ فَارْتَدَّ تو وہ دوبارہ سے ہو گیا بَصِيْرًا بینا / دیکھنے والا قَالَ فرمایا اَلَمْ اَقُلْ کیا میں نے کہا نہیں تھا لَّكُمْ تم سے اِنِّیْٓ بیشک میں اَعْلَمُ جانتا ہوں مِنَ طرف سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ مَا جو لَا تَعْلَمُوْنَ تم نہیں جانتے

پھر جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا اور اس نے وہ قمیض ان کے چہرے پر ڈال دی تو وہ دوبارہ سے بینا ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا: کیوں پھر! میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿۹۷﴾

قَالُوْا انہوں نے کہا يٰٓاَبَانَا اے ہمارے ابا جان اسْتَغْفِرْ معافی کی دعا مانگیں لَنَا ہمارے لیے ذُنُوْبَنَآ ہمارے گناہوں کی اِنَّا بیشک ہم كُنَّا تھے خٰطِئِيْنَ خطاوار [جمع]

بیٹوں نے کہا: ابا جان! ہمارے گناہوں کی معافی کے لیے دعا فرمائیں، یقیناً ہم ہی خطاوار تھے۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾

قَالَ اس نے کہا سَوْفَ ابھی اَسْتَغْفِرُ میں معافی کی دعا کروں گا لَكُمْ تمہارے لیے رَبِّيْ اپنے رب سے اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ وہی الْغَفُوْرُ بہت بخشنے والا الرَّحِيْمُ نہایت مہربان

والد نے جواب دیا: میں ابھی اپنے رب سے تمہاری معافی کی دعا کروں گا، بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ؕ﴿۹۹﴾

فَلَمَّا پھر جب دَخَلُوْا وہ پہنچے عَلٰى يُوْسُفَ یوسف کے پاس اٰوٰٓى اس نے بٹھا لیا اِلَيْهِ

اپنے پاس اَبَوَیۡهِ اپنے والدین وَقَالَ اور کہا ادۡخُلُوۡا تشریف لے چلیں مِصۡرَ مصر اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ ان شاء اللہ اٰمِنِیۡنَ امن چین سے

پھر جب وہ سب لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے [شہر سے باہر آ کر استقبال کیا اور] اپنے والدین کو اپنے ساتھ بٹھا لیا اور فرمایا: مصر میں تشریف لے چلیں، ان شاء اللہ امن چین سے رہیں گے۔

وَ رَفَعَ اَبَوَیۡهِ عَلَی الۡعَرۡشِ وَ خَرُّوۡا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاۡوِیۡلُ رُءۡیَایَ مِنۡ قَبۡلُ ۫ قَدۡ جَعَلَهَا رَبِّیۡ حَقًّا ؕ وَ قَدۡ اَحۡسَنَ بِیۡۤ اِذۡ اَخۡرَجَنِیۡ مِنَ السِّجۡنِ وَ جَآءَ بِكُمۡ مِّنَ الۡبَدۡوِ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ نَّزَغَ الشَّیۡطٰنُ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَ اِخۡوَتِیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَطِیۡفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَكِیۡمُ (۱۰۰)

وَرَفَعَ اور اوپر بٹھا لیا اَبَوَیۡهِ اپنے والدین کو عَلَی پر الۡعَرۡشِ تخت وَخَرُّوۡا اور وہ گر پڑے لَهٗ اس کے سامنے سُجَّدًا سجدہ تعظیمی میں وَقَالَ اور اس نے کہا یٰۤاَبَتِ اے میرے ابا جان هٰذَا یہ تَاۡوِیۡلُ تعبیر رُءۡیَایَ میرا خواب مِنۡ قَبۡلُ اس سے پہلے قَدۡ جَعَلَهَا یقیناً اس کو کر دیا رَبِّیۡ میرے رب نے حَقًّا سچا وَ اور قَدۡ اَحۡسَنَ بیشک اس نے احسان کیا بِیۡۤ مجھ پر اِذۡ جب اَخۡرَجَنِیۡ اس نے مجھے نکالا مِنَ سے السِّجۡنِ جیل / قید خانہ وَجَآءَ بِكُمۡ اور تم سب کو لے آیا مِّنَ سے الۡبَدۡوِ گاؤں مِنۡۢ بَعۡدِ اس کے بعد اَنۡ کہ نَّزَغَ فساد ڈال دیا الشَّیۡطٰنُ شیطان نے بَیۡنِیۡ میرے درمیان وَبَیۡنَ اور درمیان اِخۡوَتِیۡ میرے بھائی اِنَّ بیشک رَبِّیۡ میرا رب لَطِیۡفٌ غیر محسوس تدبیر کرنے والا لِّمَا جس کے لیے یَشَآءُ وہ چاہے اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ وہی الۡعَلِیۡمُ سب جاننے والا الۡحَكِیۡمُ کامل حکمت والا

پھر یوسف نے اپنے والدین کو اوپر تخت پر بٹھا لیا اور وہ سب اس کے سامنے سجدہ تعظیمی میں گر پڑے اور یوسف نے کہا: ابا جان! یہ میرے وہ پرانے والے خواب کی تعبیر

ہے۔ میرے رب نے اس کو سچا کر دیا اور میرے ساتھ بڑا احسان فرمایا جب کہ مجھے جیل سے رہائی دی اور آپ لوگوں کو صحرا سے یہاں لے آیا، حالانکہ پہلے شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا۔ بیشک میرا رب جو چاہتا ہے اس کی بڑی غیر محسوس تدبیر کر دیتا ہے۔ بیشک وہ سب جاننے والا، کامل حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ (۱۰۱)

رَبِّ اے میرے رب قَدْ اٰتَیْتَنِیْ تو نے مجھے عطا کی مِنَ سے / ایک الْمُلْكِ سلطنت وَعَلَّمْتَنِیْ اور تو نے مجھے سکھائی مِنْ سے تَاْوِیْلِ تہہ تک پہنچنا / فہم الْاَحَادِیْثِ باتیں فَاطِرَ اے خالق السَّمٰوٰتِ آسمان [جمع] وَالْاَرْضِ اور زمین اَنْتَ تو وَلِیّٖ میرا کارساز فِی الدُّنْیَا دنیا میں وَالْاٰخِرَةِ آخرت تَوَفَّنِیْ مجھے موت دینا مُسْلِمًا فرمانبرداری کی حالت میں وَّاَلْحِقْنِیْ اور مجھے جاملانا بِالصّٰلِحِیْنَ نیک بندوں سے

اے میرے رب! تو نے مجھے ایک سلطنت بھی عطا کی اور مجھے معاملہ فہمی بھی سکھائی۔ زمین و آسمان کے خالق! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا کارساز ہے۔ مجھے فرمانبرداری کی حالت میں موت دینا اور مجھے نیک بندوں سے جاملانا۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَ هُمْ یَمْكُرُوْنَ (۱۰۲)

ذٰلِكَ یہ مِنْ سے اَنْۢبَآءِ خبریں الْغَیْبِ غیب نُوْحِیْهِ جنھیں ہم وحی کرتے ہیں اِلَیْكَ آپ کی طرف وَمَا كُنْتَ اور آپ نہیں تھے لَدَیْهِمْ ان کے پاس اِذْ جب اَجْمَعُوْۤا انہوں نے مل کر کیا اَمْرَهُمْ اپنا کام وَهُمْ اور وہ یَمْكُرُوْنَ سازش کر رہے تھے

یہ قصہ ان غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ ورنہ آپ تو یوسف کے بھائیوں کے پاس موجود نہ تھے جب انہوں نے مل کر اپنے کام کی سازش کی تھی۔

وَ مَآ اَكۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾

وَمَآ اور نہیں اَكۡثَرُ النَّاسِ اکثر لوگ وَ اور لَوۡ خواہ حَرَصۡتَ آپ شدت سے چاہیں بِمُؤۡمِنِيۡنَ ایمان لانے والے

اور اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں، خواہ آپ کتنی ہی شدت سے چاہیں۔

وَ مَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾

وَ حالانکہ مَا تَسۡـَٔلُهُمۡ آپ ان سے نہیں مانگتے عَلَيۡهِ اس کے بدلے میں مِنۡ اَجۡرٍ کوئی بھی معاوضہ اِنۡ نہیں هُوَ یہ اِلَّا مگر ذِكۡرٌ ایک نصیحت لِّلۡعٰلَمِيۡنَ سارے جہانوں کے لیے

حالانکہ آپ اس کے بدلے میں ان سے کوئی معاوضہ بھی نہیں مانگتے۔ یہ تو سب جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ يَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهَا وَ هُمۡ عَنۡهَا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾

وَكَاَيِّنۡ اور کتنی ہی مِّنۡ اٰيَةٍ ایسی نشانیاں فِى السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَالۡاَرۡضِ اور زمین يَمُرُّوۡنَ وہ گزرتے رہتے ہیں عَلَيۡهَا ان کے پاس سے وَهُمۡ اور وہ عَنۡهَا ان سے مُعۡرِضُوۡنَ منہ موڑے ہوئے

اور زمین و آسمان میں کتنی ہی ایسی نشانیاں ہیں جن کے پاس سے یہ لوگ منہ موڑے گزرتے رہتے ہیں۔

وَمَا يُؤۡمِنُ اَكۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمۡ مُّشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾

وَمَا یُؤْمِنُ اور ایمان نہیں رکھتے اَكْثَرُهُمْ ان میں سے اکثر بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر اِلَّا مگر
وَ اس حال میں کہ هُمْ وہ مُّشْرِكُوْنَ مشرک [جمع]

اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے تو ہیں مگر شرک بھی کیے جاتے ہیں۔

اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّ
هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ (۱۰۷)

اَفَاَمِنُوْۤا بھلا کیا وہ بے خوف ہیں اَنْ اس بات سے کہ تَاْتِیَهُمْ ان پر آ پڑے غَاشِیَةٌ
کوئی گھیر لینے والی چیز مِّنْ سے عَذَابِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا عذاب اَوْ یا تَاْتِیَهُمُ ان پر آ
جائے السَّاعَةُ قیامت بَغْتَةً اچانک وَّهُمْ اور وہ لَا یَشْعُرُوْنَ انہیں خبر بھی نہ ہو

بھلا کیا یہ لوگ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کی کوئی گھیر
لینے والی چیز آ پڑے یا ان پر اچانک قیامت آ جائے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ؔ عَلٰى بَصِیْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ وَ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ (۱۰۸)

قُلْ آپ فرمادیں هٰذِهٖ یہ سَبِیْلِیْۤ میری راہ اَدْعُوْۤا میں بلاتا ہوں اِلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی
طرف عَلٰى بَصِیْرَةٍ پوری بصیرت سے اَنَا میں وَمَنِ اور جس نے اتَّبَعَنِیْ میری
پیروی کی وَ اور سُبْحٰنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پاک ہے وَمَاۤ اَنَا اور میں نہیں ہوں مِنَ سے
الْمُشْرِكِیْنَ مشرک [جمع]

آپ فرمادیجئے: میری راہ تو یہی ہے، میں پوری بصیرت سے اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہوں
اور میرے پیروکار بھی۔ اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔

وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْۤ اِلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ
یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ
لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۱۰۹)

وَ اور مَآ اَرْسَلْنَا ہم نے نہیں بھیجا مِنْ قَبْلِكَ آپ سے پہلے اِلَّا صرف رِجَالًا مرد
[جمع] نُّوْحِیْٓ ہم وحی بھیجا کرتے تھے اِلَیْهِمْ ان کی طرف مِّنْ سے اَهْلِ الْقُرٰی
بستیوں والے اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا کیا بھلا وہ چلے پھرے نہیں فِی الْاَرْضِ زمین میں
فَیَنْظُرُوْا کہ وہ دیکھ لیتے كَیْفَ کیسا كَانَ ہوا عَاقِبَةُ انجام الَّذِیْنَ ان لوگوں کا جو مِنْ
قَبْلِهِمْ ان سے پہلے وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ اور یقیناً آخرت کا گھر خَیْرٌ بہت بہتر لِّلَّذِیْنَ
ان کے لیے جو اتَّقَوْا تقویٰ اختیار کریں اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا تم اب بھی نہ سمجھو گے

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مختلف بستی والوں میں سے مَردوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔ بھلا، کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ خود دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے والے لوگوں کا کیا انجام ہوا۔ اور آخرت کا گھر یقیناً ان لوگوں کے لیے کہیں بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ کیا تم لوگ اب بھی نہ سمجھو گے؟

حَتّٰٓی اِذَا اسْتَیْئَسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّیَ
مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَ لَا یُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ (۱۱۰)

حَتّٰٓی یہاں تک کہ اِذَا جب اسْتَیْئَسَ [لوگوں سے] مایوس ہو گئے الرُّسُلُ رسول
[جمع] وَظَنُّوْٓا اور کافر سمجھ بیٹھے اَنَّهُمْ کہ وہ قَدْ كُذِبُوْا ان سے جھوٹ کہا گیا تھا
جَآءَهُمْ ان رسولوں کے پاس آگئی نَصْرُنَا ہماری مدد فَنُجِّیَ پھر بچا لیا گیا مَنْ جنہیں
نَّشَآءُ ہم نے چاہا وَ اور لَا یُرَدُّ ٹلتا نہیں بَاْسُنَا ہمارا عذاب عَنِ سے الْقَوْمِ قوم
الْمُجْرِمِیْنَ مجرم [جمع]

یہاں تک کہ جب رسول؛ لوگوں سے مایوس ہو گئے اور کافر لوگ یہ سمجھ بیٹھے کہ انہیں جھوٹ موٹ کا ڈرایا گیا تھا، تو ہماری مدد ان رسولوں کے پاس آ پہنچی۔ پھر ہم نے جنہیں چاہا انہیں بچا لیا گیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے تو نہیں ٹلتا۔

لَقَدۡ كَانَ فِىۡ قَصَصِهِمۡ عِبۡرَةٌ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ‌ؕ مَا كَانَ حَدِيۡثًا يُّفۡتَرٰى وَلٰـكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيۡلَ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

لَقَدۡ بیشک كَانَ ہے فِىۡ میں قَصَصِهِمۡ ان کے قصے عِبۡرَةٌ عبرت لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ عقل والوں کے لیے مَا كَانَ نہیں ہے حَدِيۡثًا بات يُّفۡتَرٰى گھڑی ہوئی وَلٰـكِنۡ بلکہ تَصۡدِيۡقَ تصدیق الَّذِىۡ اس کی جو بَيۡنَ يَدَيۡهِ اس سے پہلی وَتَفۡصِيۡلَ اور تفصیل كُلِّ ہر شَىۡءٍ بات وَّهُدًى اور ہدایت وَّرَحۡمَةً اور رحمت لِّقَوۡمٍ ان لوگوں کے حق میں يُّؤۡمِنُوۡنَ جو ایمان لاتے ہیں

بیشک ان کے قصوں میں عقل والوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔ یہ قرآن کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں بلکہ اپنے سے پہلے والی کتابوں کی تصدیق اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور اہلِ ایمان کے حق میں ہدایت اور رحمت ہے۔

سورۃ الرعد

آیات:43 رکوع:6

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓرٰ ۟ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ ؕ وَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ الۡحَقُّ وَ لٰکِنَّ
اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱﴾

الٓمّٓرٰ الف لام میم را تِلۡکَ یہ اٰیٰتُ آیات الۡکِتٰبِ کتاب وَالَّذِیۡۤ اور وہ جو کہ اُنۡزِلَ نازل کیا گیا اِلَیۡکَ آپ کی طرف مِنۡ رَّبِّکَ آپ کے رب کی طرف سے الۡحَقُّ حق وَلٰکِنَّ اور لیکن اَکۡثَرَ النَّاسِ اکثر لوگ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ مانتے نہیں

الف لام میم را۔ یہ کتاب اللہ کی آیات ہیں۔ اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا وہ سراسر حق ہے، لیکن اکثر لوگ مانتے نہیں۔

اَللّٰہُ الَّذِیۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَہَا ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ وَ
سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ یُفَصِّلُ
الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّکُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲﴾

اَللّٰہُ اللہ تعالیٰ الَّذِیۡ وہ جس نے رَفَعَ بلند کیا السَّمٰوٰتِ آسمانوں کو بِغَیۡرِ بغیر عَمَدٍ ایسے ستون تَرَوۡنَہَا تم انہیں دیکھ سکو ثُمَّ پھر اسۡتَوٰی مستوی ہوا عَلَی الۡعَرۡشِ عرش پر وَسَخَّرَ اور پابند بنادیا الشَّمۡسَ سورج وَالۡقَمَرَ اور چاند کُلٌّ ہر ایک یَّجۡرِیۡ چلتا ہے لِاَجَلٍ ایک مدت تک مُّسَمًّی مقررہ یُدَبِّرُ وہ تدبیر کرتا ہے الۡاَمۡرَ سب امور کی یُفَصِّلُ وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے الۡاٰیٰتِ نشانیاں لَعَلَّکُمۡ تاکہ تم بِلِقَآءِ ملاقات پر رَبِّکُمۡ تمہارا رب تُوۡقِنُوۡنَ تم یقین کرلو

اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے آسمانوں کو ایسے ستونوں کے بغیر بلند کر رکھا ہے جو تمہیں نظر آتے ہوں۔ پھر وہ عرش پر مستوی ہوا اور اس نے چاند اور سورج کو ایک نظام کا پابند بنا دیا۔ ہر چیز ایک مقررہ مدت تک کے لیے چل رہی ہے۔ وہی اس سارے نظام کی تدبیر فرما رہا ہے۔ وہ نشانیوں کو واضح طور پر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرلو۔

وَ هُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَ اَنْهٰرًا ؕ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ (۳)

وَهُوَ اور وہی ہے الَّذِیْ جس نے مَدَّ پھیلایا الْاَرْضَ زمین کو وَجَعَلَ اور بنائے فِیْهَا اس میں رَوَاسِیَ کھونٹے / پہاڑ [جمع] وَاَنْهٰرًا اور دریا [جمع] وَمِنْ كُلِّ اور ہر ایک سے الثَّمَرٰتِ پھل [جمع] جَعَلَ پیدا کیے فِیْهَا اس میں زَوْجَیْنِ جوڑے اثْنَیْنِ دو دو قسم کے یُغْشِی وہ ڈھانپ دیتا ہے الَّیْلَ رات کو النَّهَارَ دن پر اِنَّ بیشک فِیْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰیٰتٍ البتہ نشانیاں لِّقَوْمٍ ان لوگوں کے لیے جو یَّتَفَكَّرُوْنَ غور و فکر کرتے ہیں

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا، اس میں پہاڑوں کے کھونٹے گاڑے، دریا بنائے اور ہر طرح کے پھلوں میں دو دو قسمیں پیدا کیں اور وہی رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے۔ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔

وَ فِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ (٤)

وَ اور فِی میں الْاَرْضِ زمین قِطَعٌ قطعات مُّتَجٰوِرٰتٌ پڑوس میں / پاس پاس وَّجَنّٰتٌ اور باغات مِّنْ سے اَعْنَابٍ انگور [جمع] وَّزَرْعٌ اور کھیتیاں وَّنَخِیْلٌ اور کھجور کے

درخت صِنۡوَانٌ جھنڈ والے وَّ اور غَیۡرُ صِنۡوَانٍ بغیر جھنڈ والے یُّسۡقٰی اسے سیراب کیا جاتا ہے بِمَآءٍ پانی سے وَّاحِدٍ ایک ہی وَنُفَضِّلُ اور ہم بہتر بنا دیتے ہیں بَعۡضَهَا ان میں سے ایک کو عَلٰی بَعۡضٍ دوسرے سے فِی میں الۡاُكُلِ ذائقہ اِنَّ بیشک فِیۡ ذٰلِكَ اس میں لَاٰیٰتٍ البتہ نشانیاں لِّقَوۡمٍ ان لوگوں کے لیے جو یَّعۡقِلُوۡنَ عقل سے کام لیتے ہیں

اور زمین میں ایک دوسرے کے پڑوس میں مختلف قطعات ہیں، انگوروں کے باغات ہیں، کھیتیاں ہیں اور کھجور کے جھنڈ دار اور بغیر جھنڈ والے درخت ہیں۔ سب کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے لیکن ہم ذائقے میں ایک کو دوسرے سے بہتر بنا دیتے ہیں۔ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الۡاَغۡلٰلُ فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ (۵)

وَاِنۡ اور اگر تَعۡجَبۡ آپ کو تعجب کرنا ہو فَعَجَبٌ تو لائق تعجب ہے قَوۡلُهُمۡ ان کا قول ءَاِذَا کیا جب كُنَّا ہم ہو چکیں گے تُرٰبًا مٹی ءَاِنَّا کیا ہم واقعی لَفِیۡ خَلۡقٍ سچ مچ زندگی پائیں گے جَدِیۡدٍ نئی اُولٰٓئِكَ یہ وہی ہیں الَّذِیۡنَ جنہوں نے كَفَرُوۡا انکار کیا بِرَبِّهِمۡ اپنے رب کا وَاُولٰٓئِكَ اور یہ وہی ہیں کہ الۡاَغۡلٰلُ طوق [جمع] فِیۡۤ میں اَعۡنَاقِهِمۡ ان کی گردنیں وَاُولٰٓئِكَ اور وہی ہیں اَصۡحٰبُ النَّارِ دوزخی هُمۡ وہ فِیۡهَا اس میں خٰلِدُوۡنَ ہمیشہ رہیں گے

اور اگر آپ کو تعجب کرنا ہو تو ان کا یہ قول واقعی لائقِ تعجب ہے کہ جب ہم مٹی ہو چکے ہوں گے تو کیا ہم سچ مچ نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہی وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہ لوگ دوزخی ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ
وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ
(٦)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ اور وہ آپ سے جلدی تقاضا کر رہے ہیں بِالسَّيِّئَةِ مصیبت کا قَبْلَ الْحَسَنَةِ رحمت سے پہلے وَ حالانکہ قَدْ خَلَتْ گزر چکی ہیں مِنْ قَبْلِهِمُ ان سے پہلے الْمَثُلٰتُ عذاب / سزائیں وَاِنَّ اور بیشک رَبَّكَ آپ کا رب لَذُوْ مَغْفِرَةٍ البتہ بخشش والا لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے عَلٰى باوجود ظُلْمِهِمْ ان کا ظلم وَاِنَّ اور بیشک رَبَّكَ آپ کا رب لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ البتہ سخت عذاب دینے والا

اور یہ لوگ رحمت سے پہلے مصیبت کے جلدی آنے کا آپ سے تقاضا کر رہے ہیں حالانکہ ان سے پہلے کئی عذاب گزر چکے ہیں اور بلاشبہ آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود ان کے لیے بخشش والا ہے۔ اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ آپ کا رب سخت عذاب دینے والا بھی ہے۔

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ
لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (٧)

وَيَقُوْلُ اور کہتے ہیں الَّذِيْنَ جنھوں نے كَفَرُوْا کفر کیا لَوْلَآ کیوں نہیں اُنْزِلَ اتاری گئی عَلَيْهِ اس پر اٰيَةٌ کوئی نشانی مِّنْ سے رَّبِّهٖ اس کا رب اِنَّمَآ فقط / بس اَنْتَ آپ مُنْذِرٌ ڈرانے والے وَّلِكُلِّ قَوْمٍ اور ہر قوم کے لیے هَادٍ ایک ہادی

اور کفار کہتے ہیں: "اس رسول پر اس کے رب کی طرف سے فلاں نشانی کیوں نازل نہیں کی گئی؟" آپ تو بس ایک خبردار کرنے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوا ہے۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ وَ كُلُّ شَيْءٍ

عِنۡدَهٗ بِمِقۡدَارٍ (۸)

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ يَعۡلَمُ جانتا ہے مَا جو تَحۡمِلُ اٹھاتی ہے / پیٹ میں رکھتی ہے كُلُّ اُنۡثٰى ہر مادہ وَمَا اور جو تَغِيۡضُ کمی کرتا ہے الۡاَرۡحَامُ رحم [جمع] وَمَا اور جو تَزۡدَادُ بڑھتا ہے وَكُلُّ اور ہر شَىۡءٍ چیز عِنۡدَهٗ اس کے ہاں بِمِقۡدَارٍ ایک مقررہ مقدار سے

اللہ تعالیٰ ہر ہر مادہ کے حمل کو بھی جانتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے، اسے بھی۔ اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر چیز کی ایک مقدار مقرر ہے۔

عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالِ (۹)

عٰلِمُ جاننے والا الۡغَيۡبِ ہر پوشیدہ وَالشَّهَادَةِ اور ہر ظاہر الۡكَبِيۡرُ سب سے بڑا الۡمُتَعَالِ عالی شان

وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے، سب سے بڑا ہے، عالی شان ہے۔

سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍۢ بِالَّيۡلِ وَ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ (۱۰)

سَوَآءٌ یکساں مِّنۡكُمۡ تم میں سے مَّنۡ جو اَسَرَّ چپکے سے کرے الۡقَوۡلَ بات وَمَنۡ اور جو جَهَرَ پکار کر کرے بِهٖ اس بات کو وَمَنۡ اور جو هُوَ وہ مُسۡتَخۡفٍ چھپا ہوا بِالَّيۡلِ رات میں وَسَارِبٌ اور چلنے پھرنے والا بِالنَّهَارِ دن میں

اس کے لیے یکساں ہے کہ تم میں سے کوئی شخص چپکے سے بات کرے، یا پکار کر اور کوئی شخص رات میں چھپا ہوا ہو یا دن میں چلتا پھرتا ہو۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ (۱۱)

لَهٗ اس کے مُعَقِّبٰتٌ پہرے دار / نگہبان فرشتے مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ اس انسان کے آگے

وَ اور مِنْ خَلْفِهٖ اس کے پیچھے یَحْفَظُوْنَهٗ وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں مِنْ سے اَمْرِ
اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا حکم اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا یُغَیِّرُ نہیں بدلتا مَا جو بِقَوْمٍ کسی قوم کے
پاس / کسی قوم کا حال حَتّٰی یہاں تک کہ یُغَیِّرُوْا وہ بدل لیں مَا جو بِاَنْفُسِهِمْ ان کی
حالت وَاِذَآ اور جب اَرَادَ ارادہ فرمالے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِقَوْمٍ کسی قوم کے ساتھ سُوْٓءًا
کسی برائی کا فَلَا مَرَدَّ تو ٹلنا ممکن نہیں لَهٗ اس کا وَمَا اور نہیں لَهُمْ ان کے لیے مِّنْ
دُوْنِهٖ اس کے سوا مِنْ کوئی وَّالٍ مددگار

ہر ایک کے آگے پیچھے باری باری آنے والے نگہبان فرشتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ کسی قوم کے حال کو تب تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں۔ اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر کوئی آفت لانے کا ارادہ فرمالے تو اس کا ٹلنا ممکن نہیں اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کا کوئی مددگار بھی نہیں ہو سکتا۔

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾

هُوَ وہی ہے الَّذِیْ جو یُرِیْكُمُ تمہیں دکھاتا ہے الْبَرْقَ بجلی خَوْفًا ڈرانے کے لیے
وَّطَمَعًا اور امید دلانے کے لیے وَّیُنْشِئُ اور اٹھاتا ہے السَّحَابَ بادل الثِّقَالَ بھاری

وہی تو ہے جو تمہارے سامنے بجلی چمکاتا ہے جس سے تمہیں ڈر بھی لگتا ہے اور امید بھی بندھتی ہے اور وہی بھاری بادلوں کو اٹھاتا ہے۔

وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ وَ یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ
فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَ هُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾

وَیُسَبِّحُ اور تسبیح کرتا ہے الرَّعْدُ رعد فرشتہ بِحَمْدِهٖ اس کی حمد کے ساتھ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
اور فرشتے مِنْ سے خِیْفَتِهٖ اس کا ڈر وَیُرْسِلُ اور وہ بھیجتا ہے الصَّوَاعِقَ بجلیاں
فَیُصِیْبُ پھر گرا دیتا ہے بِهَا ان کو مَنْ جس پر یَّشَآءُ وہ چاہتا ہے وَهُمْ اور وہ

يُجَادِلُوْنَ بحث کر رہے ہوتے ہیں فِي اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بارے میں وَهُوَ اور وہ شَدِيْدُ سخت الْمِحَالِ گرفت

اور [بادلوں پر مقرر فرشتہ] رعد اس کی تسبیح کے ساتھ اس کی حمد بیان کرتا ہے اور فرشتے بھی اللہ کے خوف سے [تسبیح کے ساتھ حمد بیان کرتے ہیں]۔ اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر ان کو جس پر چاہے گرا دیتا ہے جب کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بحث کر رہے ہوتے ہیں اور وہ سخت گرفت والا ہے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ (١٤)

لَهٗ اسی کے لیے دَعْوَةُ پکار الْحَقِّ سچی وَالَّذِيْنَ اور جن کو يَدْعُوْنَ وہ پکارتے ہیں مِنْ دُوْنِهٖ اس کے علاوہ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ وہ جواب نہیں دے سکتے لَهُمْ ان کو بِشَيْءٍ کچھ بھی اِلَّا مگر كَبَاسِطِ جیسے کوئی پھیلانے والا كَفَّيْهِ اپنی ہتھیلیاں اِلَى الْمَآءِ پانی کی طرف لِيَبْلُغَ تاکہ وہ پہنچ جائے فَاهُ اس کے منہ تک وَمَا اور نہیں هُوَ وہ بِبَالِغِهٖ اس تک پہنچنے والا وَمَا اور نہیں دُعَآءُ پکار الْكٰفِرِيْنَ کافر [جمع] اِلَّا سوائے فِيْ میں ضَلٰلٍ بھٹکتے پھرنا

سچی پکار اسی کے لیے خاص ہے اور وہ لوگ اللہ کے علاوہ جنہیں پکارتے ہیں وہ ان کی دعاؤں کا ذرا سا بھی جواب نہیں دے سکتے، البتہ ان کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص پانی کی طرف اپنی ہتھیلیاں پھیلائے ہوئے ہو تاکہ پانی خود ہی اس کے منہ تک پہنچ جائے، حالانکہ وہ اس تک پہنچ نہیں سکتا اور کافروں کی پکار تو محض بھٹکتی ہی پھرتی ہے۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ (١٥) السجدة

وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ ہی کو یَسْجُدُ سجدہ کرتا ہے مَنْ جو بھی فِی میں السَّمٰوٰتِ آسمان
[جمع] وَالْاَرْضِ اور زمین طَوْعًا خوشی سے وَّكَرْهًا یا مجبوری سے وَّظِلٰلُهُمْ اور ان
کے سائے بِالْغُدُوِّ صبح کے وقت وَالْاٰصَالِ اور شام

زمین و آسمان کی ساری مخلوق خوشی یا مجبوری سے اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کرتی ہے اور صبح
شام ان کے سائے بھی۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ
اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى
وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ۬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا
كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ (١٦)

قُلْ آپ پوچھیں مَنْ کون رَّبُّ السَّمٰوٰتِ آسمانوں کا رب وَالْاَرْضِ اور زمین قُلِ فرما
دیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ قُلْ فرما دیں اَفَاتَّخَذْتُمْ تو کیا تم نے بنا رکھے ہیں مِّنْ دُوْنِهٖۤ اس کو
چھوڑ کر اَوْلِيَآءَ مددگار لَا يَمْلِكُوْنَ وہ اختیار نہیں رکھتے لِاَنْفُسِهِمْ اپنے آپ کے
لیے نَفْعًا کوئی نفع وَّلَا ضَرًّا اور نہ نقصان قُلْ فرما دیں هَلْ کیا يَسْتَوِي برابر ہو سکتا
ہے الْاَعْمٰى اندھا وَالْبَصِيْرُ آنکھوں والا اَمْ یا هَلْ کیا تَسْتَوِي برابر ہو سکتی ہیں
الظُّلُمٰتُ تاریکیاں وَالنُّوْرُ اور روشنی اَمْ کیا جَعَلُوْا انہوں نے بنائے ہوئے ہیں لِلّٰهِ
اللہ تعالیٰ کے لیے شُرَكَآءَ شریک [جمع] خَلَقُوْا جنہوں نے پیدا کیا ہو كَخَلْقِهٖ اس
کے پیدا کرنے کی طرح فَتَشَابَهَ تو مشتبہ ہو گیا الْخَلْقُ پیدائش کا معاملہ عَلَيْهِمْ ان
پر قُلِ فرما دیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ خَالِقُ پیدا کرنے والا كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز کو وَّهُوَ اور وہ
الْوَاحِدُ یکتا الْقَهَّارُ سب پر غالب

ان سے پوچھیں: آسمانوں کا اور زمین کا رب کون ہے؟ پھر خود ہی فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ

ہے۔اب ان سے فرمائیں: کیا پھر تم لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ایسے مددگار بنا رکھے ہیں جو خود اپنے لیے بھی کسی نفع یا نقصان کے مالک نہیں!؟ یہ بھی پوچھیں کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں؟ اور یہ کہ کہیں تاریکیاں اور روشنی بھی برابر ہو سکتی ہیں؟ یا پھر ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے ایسے شریک بنائے ہوئے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی مانند کی کوئی چیز پیدا کی ہو جس کی وجہ سے ان مشرکین پر تخلیق کا معاملہ مشتبہ ہو گیا؟ آپ فرما دیجئے: اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہ یکتا ہے، سب پر غالب ہے۔

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا‌ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ‌ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَـقَّ وَالۡبَاطِلَ‌ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً‌ ۚ وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ؕ‏ (١٧)

اَنۡزَلَ اس نے اتارا مِنَ السَّمَآءِ آسمان سے مَآءً پانی فَسَالَتۡ تو بہنے لگے اَوۡدِيَةٌ ندی نالے بِقَدَرِهَا اپنی گنجائش کے مطابق فَاحۡتَمَلَ پھر اٹھا لایا السَّيۡلُ سیلابی ریلا زَبَدًا جھاگ رَّابِيًا ابھرا ہوا وَمِمَّا اور اس سے جو يُوۡقِدُوۡنَ وہ تپاتے ہیں عَلَيۡهِ اس کو فِى النَّارِ آگ میں ابۡتِغَآءَ بنانے کے لیے حِلۡيَةٍ زیور اَوۡ یا مَتَاعٍ سامان زَبَدٌ جھاگ مِّثۡلُهٗ اسی جیسا كَذٰلِكَ اسی طرح يَضۡرِبُ بیان کرتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الۡحَـقَّ حق وَالۡبَاطِلَ اور باطل فَاَمَّا سو الزَّبَدُ جھاگ فَيَذۡهَبُ چلا جاتا ہے / رہ جاتا ہے جُفَآءً سوکھ کر / بے کار ہو کر وَاَمَّا اور لیکن مَا جو يَنۡفَعُ جو نفع پہنچاتا ہے النَّاسَ لوگوں کو فَيَمۡكُثُ تو وہ ٹھہرا رہتا ہے فِى الۡاَرۡضِ زمین میں كَذٰلِكَ اسی طرح يَضۡرِبُ بیان کرتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الۡاَمۡثَالَ مثالیں

اس نے آسمان سے پانی اتارا تو ندی نالے اپنی گنجائش کے مطابق بہنے لگے، پھر پانی کا

ریلا ابھرے ہوئے جھاگ کو اوپر اٹھالایا اور جن چیزوں کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ کے اندر پگھلایا جاتا ہے ان پر بھی ایسا ہی جھاگ آجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ اب جو جھاگ ہوتا ہے وہ بے کار ہو کر رہ جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے وہ زمین میں رہ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے ہی مثالیں بیان کیا کرتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ (۱۸)

النصف

لِلَّذِيْنَ ان کے لیے جنہوں نے اسْتَجَابُوْا کہا مان لیا لِرَبِّهِمُ اپنے رب کا الْحُسْنٰى جنت / بھلائی وَالَّذِيْنَ اور جن لوگوں نے لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا کہا نہ مانا لَهٗ اس کا لَوْ اگر اَنَّ یہ کہ لَهُمْ ان کے لیے ہو مَّا جو کچھ فِي الْاَرْضِ زمین میں جَمِيْعًا ساری وَّمِثْلَهٗ اور اس جیسی مَعَهٗ اس کے ساتھ لَافْتَدَوْا تو ضرور فدیہ میں دینے کی کوشش کریں بِهٖ اس کو اُولٰٓئِكَ وہی ہیں لَهُمْ ان کے لیے سُوْٓءُ برا الْحِسَابِ حساب وَمَاْوٰىهُمْ اور ان کا ٹھکانہ جَهَنَّمُ جہنم وَبِئْسَ اور برا الْمِهَادُ ٹھکانہ

جن لوگوں نے اپنے رب کا کہا مان لیا ان کے لیے جنت ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کا کہا نہ مانا، اگر ان کے پاس دنیا کی ساری دولت ہو اور اس کے ساتھ اتنی ہی اور بھی ہو تو وہ اپنی جان کے فدیے میں اسے دینے پر آمادہ ہو جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا نہایت برا حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ (۱۹)

اَفَمَنْ اچھا! کیا وہ جو يَّعْلَمُ جانتا ہو اَنَّمَآ کہ جو اُنْزِلَ نازل کیا گیا ہے اِلَيْكَ آپ کی

طرف مِنْ سے رَّبِّكَ آپ کا رب الْحَقُّ حق كَمَنْ اس جیسا جو هُوَ وہ اَعْمٰى اندھا اِنَّمَا فقط يَتَذَكَّرُ نصیحت قبول کرتے ہیں اُولُوا الْاَلْبَابِ عقل والے

اچھا! جو شخص یہ جانتا ہو کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف آپ پر نازل کیا گیا ہے؛ وہ حق ہے؛ کیا یہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو اندھا ہو؟ نصیحت تو صرف عقل والے ہی قبول کرتے ہیں! ......

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾

الَّذِيْنَ جو يُوْفُوْنَ پورا کرتے ہیں بِعَهْدِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے عہد کو وَلَا يَنْقُضُوْنَ اور وہ نہیں توڑتے الْمِيْثَاقَ مضبوط عہد

جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس مضبوط عہد کو توڑتے نہیں۔

وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾

وَ اور الَّذِيْنَ وہ جو يَصِلُوْنَ جوڑے رکھتے ہیں مَآ جو اَمَرَ حکم دیا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے بِهٖٓ اس کا اَنْ کہ يُّوْصَلَ اسے جوڑا جائے وَيَخْشَوْنَ اور وہ ڈرتے ہیں رَبَّهُمْ اپنے رب سے وَيَخَافُوْنَ اور وہ خوف کھاتے ہیں سُوْٓءَ برا الْحِسَابِ حساب

اور جس چیز کے جوڑے رکھنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے، وہ اسے جوڑے رکھتے ہیں، اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں اور بری طرح حساب لیے جانے سے خوف کھاتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ صَبَرُوا صبر کریں ابْتِغَآءَ حاصل کرنے کے لیے وَجْهِ رضا

رَبِّهِمْ اپنا رب وَاَقَامُوا اور قائم کریں الصَّلٰوةَ نماز وَاَنْفَقُوْا اور خرچ کریں مِمَّا اس سے جو رَزَقْنٰهُمْ ہم نے انہیں دیا سِرًّا پوشیدہ وَّعَلَانِيَةً اور ظاہر وَّيَدْرَءُوْنَ اور ٹالتے رہیں بِالْحَسَنَةِ حسنِ سلوک کے ذریعے السَّيِّئَةَ بدسلوکی کو اُولٰٓئِكَ وہی ہیں لَهُمْ ان کے فائدے کا عُقْبَى الدَّارِ آخرت کا گھر

اور جو اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لیے صبر کریں، نماز قائم کریں، ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے کبھی پوشیدہ اور کبھی اعلانیہ خرچ کریں اور حسن سلوک کے ذریعے بدسلوکی کو ٹالتے رہیں؛ آخرت کا گھر انہی لوگوں کے فائدے کا ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ (۲۳)

جَنّٰتُ باغات عَدْنٍ ہمیشہ رہنے والے يَّدْخُلُوْنَهَا وہ اس میں داخل ہوں گے وَمَنْ اور جو صَلَحَ نیک ہوئے مِنْ سے اٰبَآئِهِمْ ان کے آباء واجداد وَاَزْوَاجِهِمْ اور ان کی بیویاں وَذُرِّيّٰتِهِمْ اور ان کی اولادیں وَالْمَلٰٓئِكَةُ اور فرشتے يَدْخُلُوْنَ آئیں گے عَلَيْهِمْ ان پر مِّنْ سے كُلِّ بَابٍ ہر دروازہ

ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن میں وہ خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے آباء واجداد اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک ہوں گے وہ بھی۔ اور ان پر ہر دروازے سے فرشتے آئیں گے۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ (۲۴)

سَلٰمٌ سلامتی عَلَيْكُمْ تم پر بِمَا اس لیے کہ صَبَرْتُمْ تم نے صبر کیا فَنِعْمَ تو کیا خوب ہے عُقْبَى الدَّارِ آخرت کا گھر

[اور کہیں گے] تمہارے صبر کے بدلے میں تم پر سلامتی ہو۔ آخرت کا گھر کیا خوب ہے!

وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ
اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ
(٢٥)

وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ يَنْقُضُوْنَ توڑ ڈالتے ہیں عَهْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا عہد مِنْۢ بَعْدِ بعد مِيْثَاقِهٖ اس کو مضبوط کرنا وَيَقْطَعُوْنَ اور وہ کاٹ دیتے ہیں مَاۤ جو اَمَرَ حکم دیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے بِهٖۤ اس کا اَنْ کہ يُّوْصَلَ اسے جوڑا جائے وَيُفْسِدُوْنَ اور وہ فساد کرتے ہیں فِي الْاَرْضِ زمین میں اُولٰٓئِكَ یہی ہیں لَهُمُ ان کے لیے اللَّعْنَةُ لعنت وَلَهُمْ اور ان کے لیے سُوْٓءُ الدَّارِ برا گھر / برا انجام

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو جوڑے رکھنے کا حکم دیا، اسے کاٹ دیتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں؛ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے لعنت ہے اور آخرت میں برا انجام ہے۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ مَا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ (٢٦)

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ يَبْسُطُ کشادہ فرما دے الرِّزْقَ رزق لِمَنْ جس پر يَّشَآءُ وہ چاہے وَيَقْدِرُ تنگ کر دے وَفَرِحُوْا اور وہ مگن ہیں بِالْحَيٰوةِ زندگی میں الدُّنْيَا دنیا والی وَمَا اور نہیں الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا دنیا والی زندگی فِي مقابلہ میں الْاٰخِرَةِ آخرت اِلَّا مگر مَتَاعٌ ایک حقیر سی چیز

اللہ تعالیٰ جس پر چاہے رزق کشادہ فرما دے اور جس پر چاہے تنگ کر دے۔ اور وہ لوگ دنیاوی زندگی میں مگن ہیں حالانکہ دنیا والی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک حقیر سی چیز کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾

وَيَقُوْلُ اور کہتے ہیں الَّذِيْنَ وہ لوگ جنھوں نے كَفَرُوْا کفر کیا لَوْ لَآ اُنْزِلَ کیوں نازل نہیں کی گئی عَلَيْهِ اس پر اٰيَةٌ فلاں نشانی مِّنْ سے رَّبِّهٖ اس کا رب قُلْ آپ فرما دیجئے اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ يُضِلُّ گمراہ کرتا ہے مَنْ جس کو يَّشَآءُ وہ چاہے وَيَهْدِيْٓ اور راہ دکھاتا ہے اِلَيْهِ اپنی طرف مَنْ جو اَنَابَ رجوع کرے

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اس کے رب کی طرف سے فلاں نشانی کیوں نازل نہیں کی گئی؟ آپ فرما دیجئے: بیشک اللہ تعالیٰ جسے چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور اپنی راہ اسی کو دکھاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨ؕ﴾

اَلَّذِيْنَ جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے وَتَطْمَئِنُّ اور اطمینان پاتے ہیں قُلُوْبُهُمْ ان کے دل بِذِكْرِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اَلَا یادرکھو بِذِكْرِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی تَطْمَئِنُّ اطمینان پاتے ہیں الْقُلُوْبُ دل [جمع]

[یہ وہ لوگ ہیں] جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں۔ یادرکھو! دلوں کو اطمینان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی ملتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾

اَلَّذِيْنَ جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے وَعَمِلُوْا اور انہوں نے عمل کیے الصّٰلِحٰتِ نیک [جمع] طُوْبٰى خوش نصیبی لَهُمْ ان کے لیے وَحُسْنُ اور اچھا مَاٰبٍ انجام

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کے حصے میں خوش نصیبی اور بہترین انجام ہے۔

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ

اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ وَ هُمۡ یَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَیۡهِ
تَوَكَّلۡتُ وَ اِلَیۡهِ مَتَابِ (۳۰)

كَذٰلِكَ اسی طرح اَرۡسَلۡنٰكَ ہم نے آپ کو بھیجا فِیۡۤ میں اُمَّةٍ ایسی امت قَدۡ خَلَتۡ گزر چکی ہیں مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اس سے پہلے اُمَمٌ ساری امتیں لِّتَتۡلُوَا۟ تا کہ آپ پڑھ کر سنائیں عَلَیۡهِمُ ان کو الَّذِیۡۤ وہ جو کہ اَوۡحَیۡنَاۤ ہم نے وحی کیا اِلَیۡكَ آپ کی طرف وَهُمۡ اس حالت میں کہ وہ یَكۡفُرُوۡنَ منکر ہو رہے ہیں بِالرَّحۡمٰنِ رحمن کے قُلۡ آپ فرما دیں هُوَ وہ رَبِّیۡ میرا رب لَاۤ اِلٰهَ نہیں کوئی معبود اِلَّا هُوَ اس کے سوا عَلَیۡهِ اسی پر تَوَكَّلۡتُ میں نے بھروسہ کیا وَاِلَیۡهِ اور اسی کی طرف مَتَابِ میرا واپس جانا

اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں بھیجا جس سے پہلے بقیہ ساری امتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ انہیں وہ چیز پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے درآنحالیکہ وہ بڑے مہربان خدا کے منکر ہو رہے ہیں۔ آپ فرما دیجئے: وہ میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف مجھے واپس جانا ہے۔

وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُیِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰی ؕ
بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِیۡعًا ؕ اَفَلَمۡ یَاۡیۡـَٔسِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ یَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَی
النَّاسَ جَمِیۡعًا ؕ وَ لَا یَزَالُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا تُصِیۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ
تَحُلُّ قَرِیۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰی یَاۡتِیَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ۟
(۳۱)

وَلَوۡ اور اگر اَنَّ یہ کہ ہوتا قُرۡاٰنًا ایسا قرآن سُیِّرَتۡ چلا دیے جاتے بِهِ اس کے ذریعے الۡجِبَالُ پہاڑ اَوۡ یا قُطِّعَتۡ پھاڑ دی جاتی بِهِ اس کے ذریعے الۡاَرۡضُ زمین اَوۡ یا كُلِّمَ بات کرا دی جاتی بِهِ اس کے ذریعے الۡمَوۡتٰی مردوں سے بَلۡ بلکہ لِّلّٰهِ اللہ تعالیٰ ہی کا

الۡاَمۡرُ اختیار جَمِیۡعًا تمام تر اَفَلَمۡ یَایۡـَٔسِ تو کیا جانتے نہیں / دلجمعی حاصل نہیں ہوتی الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو اٰمَنُوۡۤا ایمان لائے اَنۡ کہ لَّوۡ اگر یَشَآءُ چاہتا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَهَدَی تو ہدایت دے دیتا النَّاسَ لوگوں کو جَمِیۡعًا سب وَلَا یَزَالُ اور ہمیشہ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وہ لوگ جو کافر ہوئے تُصِیۡبُهُمۡ انہیں پہنچتی رہے گی بِمَا اس کے بدلے جو صَنَعُوۡا انہوں نے کرتوت کیے قَارِعَةٌ کوئی سخت آفت اَوۡ یا تَحُلُّ اترتی رہے گی قَرِیۡبًا قریب مِّنۡ سے دَارِهِمۡ ان کے گھر حَتّٰی یہاں تک کہ یَاۡتِیَ آ جائے گا وَعۡدُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا وعدہ اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ لَا یُخۡلِفُ خلاف ورزی نہیں کرتا الۡمِیۡعَادَ وعدہ کی

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا جس کے ذریعے پہاڑ چلا دیتے جاتے یا اس کے ذریعے زمین پھاڑ دی جاتی یا اس کے ذریعے مردوں سے بات کرا دی جاتی [تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے]۔ حقیقت تو یہ ہے کہ تمام تر اختیار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ کیا اہل ایمان یہ جانتے نہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا! اور کفار کے کرتوتوں کی پاداش میں ہمیشہ ان پر کوئی نہ کوئی بڑی آفت آتی ہی رہے گی یا ان کے مکانوں کے قریب اترتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آ جائے گا۔ یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔

وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَمۡلَيۡتُ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۟ فَكَيۡفَ كَانَ عِقَابِ (۳۲)

وَلَقَدِ اور بیشک اسۡتُهۡزِئَ مذاق اڑایا گیا تھا بِرُسُلٍ بہت سے رسولوں کا مِّنۡ قَبۡلِكَ آپ سے پہلے فَاَمۡلَيۡتُ تو میں نے مہلت دی لِلَّذِيۡنَ ان لوگوں کو جنہوں نے كَفَرُوۡا کفر کیا ثُمَّ پھر اَخَذۡتُهُمۡ میں نے ان کو پکڑ لیا فَكَيۡفَ تو پھر کیسا كَانَ تھا / رہا عِقَابِ میرا بدلہ

بیشک آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تھا، تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ تو پھر کیسا رہا میرا بدلہ!

اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ‌ۚ وَ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ‌ ؕ اَمۡ تُنَبِّئُوۡنَهٗ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ بِظَاهِرٍ مِّنَ الۡقَوۡلِ‌ ؕ بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مَكۡرُهُمۡ وَ صُدُّوۡا عَنِ السَّبِيۡلِ‌ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ (۳۳)

اَفَمَنۡ اچھا! تو کیا وہ ذات جو هُوَ وہ قَآئِمٌ نگہبان عَلٰى پر كُلِّ نَفۡسٍ ہر شخص بِمَا جو کچھ كَسَبَتۡ جو اس نے کیا / اعمال وَجَعَلُوۡا اور انہوں نے بنا لیے ہیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے شُرَكَآءَ شریک [جمع] قُلۡ آپ فرما دیں سَمُّوۡهُمۡ ان کے نام اور صفات بتاؤ اَمۡ یا تُنَبِّئُوۡنَهٗ تم اسے بتلا رہے ہو بِمَا وہ جو لَا يَعۡلَمُ وہ نہیں جانتا فِى الۡاَرۡضِ زمین میں اَمۡ یا بِظَاهِرٍ محض ظاہری مِّنَ سے الۡقَوۡلِ الفاظ بَلۡ بلکہ زُيِّنَ مزین کر دی گئی ہیں لِلَّذِيۡنَ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے كَفَرُوۡا کفر کیا مَكۡرُهُمۡ ان کے فریب وَصُدُّوۡا اور انہیں روک دیا گیا ہے عَنِ سے السَّبِيۡلِ راہِ حق وَمَنۡ اور جسے يُّضۡلِلِ گمراہ کر دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَمَا تو نہیں لَهٗ اس کے لیے مِنۡ کوئی هَادٍ ہادی

اچھا! کیا وہ ذات جو ہر شخص کے اعمال پر نگہبان ہے [اس کے مقابلے میں] لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنا لیے ہیں؟ آپ فرما دیجئے: ذرا ان کے نام اور صفات تو بتاؤ! کیا تم اللہ تعالیٰ کو وہ چیز بتلا رہے ہو جسے وہ اپنی ہی زمین میں نہیں جانتا؟ یا یہ محض ظاہری الفاظ کے اعتبار سے [معبود] ہیں؟ اصل بات یہ ہے کہ کافروں کے لیے ان کی فریبی باتیں مزین کر دی گئی ہیں اور انہیں راہِ حق سے روک دیا گیا ہے۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اس کے لیے کوئی ہادی نہیں ہو سکتا۔

لَهُمۡ عَذَابٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَقُّ‌ ۚ وَمَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ

مِنْ وَّاقٍ (٣٤)

لَهُمْ ان کے لیے عَذَابٌ عذاب فِي میں الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا دنیا والی زندگی وَ اور لَعَذَابُ البتہ عذاب الْاٰخِرَةِ آخرت کا اَشَقُّ بہت زیادہ تکلیف دہ وَمَا اور نہیں لَهُمْ ان کے لیے مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے مِنْ کوئی وَّاقٍ بچانے والا

ان کے لیے دنیاوالی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت زیادہ تکلیف دہ ہے۔ اور انہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ (٣٥)

مَثَلُ کیفیت الْجَنَّةِ جنت کی الَّتِيْ وہ جس کا وُعِدَ وعدہ کیا گیا ہے الْمُتَّقُوْنَ متقین سے تَجْرِيْ بہتی ہوں گی مِنْ تَحْتِهَا اس کے نیچے الْاَنْهٰرُ نہریں اُكُلُهَا اس کے پھل دَآئِمٌ دائمی وَّظِلُّهَا اور اس کا سایہ تِلْكَ یہ عُقْبَى انجام الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے اتَّقَوْا تقویٰ اختیار کیا وَّعُقْبَى اور انجام الْكٰفِرِيْنَ کافروں کا النَّارُ جہنم

جس جنت کا متقین سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اس کے پھل بھی دائمی ہیں اور اس کا سایہ بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور کافروں کا انجام آگ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ (٣٦)

وَالَّذِيْنَ اور وہ لوگ جنہیں اٰتَيْنٰهُمُ ہم نے انہیں دی ہے الْكِتٰبَ کتاب يَفْرَحُوْنَ وہ خوش ہوتے ہیں بِمَآ اس سے جو اُنْزِلَ نازل کیا گیا اِلَيْكَ آپ کی طرف وَ اور مِنَ بعض الْاَحْزَابِ گروہ مَنْ جو يُّنْكِرُ انکار کرتے ہیں بَعْضَهٗ اس کی بعض باتوں کا قُلْ

آپ فرمادیں اِنَّمَآ فقط / بس اُمِرْتُ مجھے حکم دیا گیا ہے اَنْ کہ اَعْبُدَ میں عبادت کروں
اللّٰہَ اللہ تعالیٰ وَ اور لَآ اُشْرِكَ شرک نہ کروں بِہٖ اس کے ساتھ اِلَیْہِ اسی کی طرف
اَدْعُوْا میں بلاتا ہوں وَاِلَیْہِ اور اسی کی طرف مَاٰبِ میرا لوٹنا

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ کی طرف بھیجی جانے والی وحی سے خوش ہوتے ہیں۔ اور ان گروہوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اس کی بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرمادیجئے: مجھے تو بس یہی حکم ہوا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شرک نہ کروں۔ میں اسی اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح اَنْزَلْنٰهُ ہم نے اس کو نازل کیا ہے حُكْمًا حکم نامہ بنا کر عَرَبِيًّا
عربی وَلَئِنِ اور اگر اتَّبَعْتَ آپ چلنے لگیں اَهْوَآءَهُمْ ان کی خواہشات پر بَعْدَ مَا
اس کے بعد کہ جَآءَكَ آپ کے پاس آچکا مِنَ الْعِلْمِ علم مَا نہیں لَكَ آپ کا مِنَ
اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں مِنْ وَّلِيٍّ کوئی حمایتی وَّلَا اور نہ وَاقٍ کوئی بچانے والا

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی حکم نامہ بنا کر نازل کیا ہے۔ اور اگر بالفرض آپ اپنے پاس علم آجانے کے بعد بھی ان کی خواہشات پر چلنے لگیں تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں آپ کا حمایتی اور بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

وَلَقَدْ اور بلاشبہ اَرْسَلْنَا ہم نے بھیجے رُسُلًا بہت سے پیغمبر مِّنْ قَبْلِكَ آپ سے پہلے
وَجَعَلْنَا اور ہم نے عطا کیں لَهُمْ ان کو اَزْوَاجًا بیویاں وَّذُرِّيَّةً اور اولاد وَمَا كَانَ اور

اختیار نہیں لِرَسُوْلٍ کسی پیغمبر کو اَنْ کہ یَّاْتِیَ لا سکے بِاٰیَةٍ ایک آیت بھی اِلَّا مگر بِاِذْنِ
اجازت سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی لِكُلِّ اَجَلٍ ہر زمانے کے لیے كِتَابٌ ایک کتاب

اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر بھیجے اور ہم نے ان کو بیویاں اور اولادیں عطا کیں۔ اور کسی پیغمبر کو یہ اختیار نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر ایک آیت بھی لا سکے۔ ہر زمانے کے لیے ایک کتاب ہوتی ہے۔

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾

يَمْحُوا منسوخ کر دیتا ہے / مٹا دیتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مَا جو يَشَآءُ وہ چاہے وَيُثْبِتُ اور
باقی رکھتا ہے وَعِنْدَهٗۤ اور اسی کے پاس اُمُّ الْكِتٰبِ اصل کتاب

اللہ تعالیٰ جس حکم کو چاہے منسوخ کر دیتا ہے اور جسے چاہے باقی رکھتا ہے۔ اور اصل کتاب [لوحِ محفوظ] اسی کے پاس ہے۔

وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾

وَاِنْ مَّا اور اگر نُرِيَنَّكَ ہم آپ کو دکھا دیں بَعْضَ کچھ حصہ الَّذِیْ وہ جن سے کہ
نَعِدُهُمْ ہم انہیں ڈرا رہے ہیں اَوْ یا نَتَوَفَّيَنَّكَ ہم آپ کو وفات دیں فَاِنَّمَا تو فقط
عَلَيْكَ آپ کے ذمے الْبَلٰغُ پہنچا دینا وَعَلَيْنَا اور ہمارے ذمے الْحِسَابُ حساب لینا

ہم انہیں جن چیزوں سے ڈرا رہے ہیں، ان کا کچھ حصہ [آپ کی حیات مبارکہ میں ہی] آپ کو دکھا دیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں، بہر حال آپ کے ذمے تو بس پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمے ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾

اَوَ کیا لَمْ يَرَوْا وہ دیکھ نہیں رہے اَنَّا کہ ہم نَاْتِی چلے آرہے ہیں الْاَرْضَ زمین کو

نَنۡقُصُهَا ہم اس کو گھٹا رہے ہیں مِنۡ سے اَطۡرَافِهَا اس کے چاروں طرف سے وَاللّٰهُ
اور اللہ تعالیٰ یَحۡكُمُ حکم فرماتا ہے لَا مُعَقِّبَ کوئی ہٹانے والا نہیں لِحُكۡمِهٖ اس کے
حکم کو وَهُوَ اور وہ سَرِيۡعُ جلد الۡحِسَابِ حساب لینے والا

کیا وہ دیکھ نہیں رہے کہ ہم ان کی زمین کو چاروں طرف سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں
اور اللہ تعالیٰ حکم فرماتا ہے، اس کے حکم کو ہٹانے والا کوئی نہیں۔ اور وہ جلد حساب لینے
والا ہے۔

وَ قَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا ؕ يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ
نَفۡسٍ ؕ وَ سَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾

وَقَدۡ مَكَرَ اور چالیں چلی تھیں الَّذِيۡنَ ان لوگوں نے جو مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ان سے پہلے
فَلِلّٰهِ تو اللہ تعالیٰ کے لیے الۡمَكۡرُ تدبیر جَمِيۡعًا سب / اصل يَعۡلَمُ وہ جانتا ہے مَا
تَكۡسِبُ جو کرتا ہے كُلُّ نَفۡسٍ ہر شخص وَسَيَعۡلَمُ اور بہت جلد جان لیں گے الۡكُفّٰرُ
کافر [جمع] لِمَنۡ کس کے فائدے کا عُقۡبَى الدَّارِ آخرت کا گھر

اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی چالیں چلی تھیں مگر اصل تدبیر تو اللہ تعالیٰ ہی کی چلتی
ہے۔ وہ ہر ایک کے کیے کو جانتا ہے۔ اور کافر بہت جلد جان لیں گے کہ آخرت کا گھر
کس کے فائدے کا ہے۔

وَ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَ
بَيۡنَكُمۡ ۙ وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ﴿٤٣﴾

وَيَقُوۡلُ اور کہتے ہیں الَّذِيۡنَ جن لوگوں نے كَفَرُوۡا کفر کیا لَسۡتَ آپ نہیں ہیں
مُرۡسَلًا بھیجے ہوئے قُلۡ آپ فرما دیں كَفٰى کافی ہے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ شَهِيۡدًاۢ گواہ بَيۡنِىۡ
میرے درمیان وَبَيۡنَكُمۡ اور تمہارے درمیان وَمَنۡ اور وہ جو عِنۡدَهٗ اس کے پاس
عِلۡمُ الۡكِتٰبِ کتاب کا علم

اور کافر کہتے ہیں کہ آپ خدا کے بھیجے ہوئے نہیں ہیں۔ آپ فرما دیجئے: میرے اور تمہارے درمیان بطورِ گواہ اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے نیز ہر وہ شخص جس کے پاس [آسمانی] کتاب کا علم ہے۔

سورۃ ابراھیم

آیات: 52 رکوع: 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ۙ بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ۙ‏ (۱)

الٓرٰ الف لام را كِتٰبٌ ایک کتاب اَنۡزَلۡنٰهُ ہم نے نازل کی ہے اِلَيۡكَ آپ کی طرف لِتُخۡرِجَ تاکہ آپ نکالیں النَّاسَ لوگوں کو مِنَ الظُّلُمٰتِ تاریکیوں سے اِلَى النُّوۡرِ روشنی کی طرف بِاِذۡنِ حکم سے رَبِّهِمۡ ان کا رب اِلٰى طرف صِرَاطِ راستہ الۡعَزِيۡزِ سب پر غالب الۡحَمِيۡدِ سب خوبیوں والا

الف لام را۔ یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے آپ پر نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں، یعنی اس ذات کی راہ کی طرف جو سب پر غالب اور سب خوبیوں والا ہے۔

اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَوَيۡلٌ لِّـلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ شَدِيۡدِ ۙ‏ (۲)

اللّٰهِ اللہ تعالیٰ الَّذِىۡ وہ جو کہ لَهٗ اسی کا مَا جو کچھ فِى السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَمَا اور جو کچھ فِى الۡاَرۡضِ زمین میں وَ اور وَيۡلٌ بربادی لِّـلۡكٰفِرِيۡنَ نہ ماننے والوں کے لیے مِنۡ کے باعث عَذَابٍ عذاب شَدِيۡدِ سخت

وہی اللہ کہ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے، سب اسی کا ہے۔ اور نہ ماننے والوں کے لیے سخت عذاب کے باعث بربادی ہے۔

اِلَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ (۳)

الَّذِيْنَ وہ جو کہ يَسْتَحِبُّوْنَ پسند کرتے ہیں الْحَيٰوةَ زندگی الدُّنْيَا دنیا والی عَلَى الْاٰخِرَةِ آخرت کے مقابلے میں وَيَصُدُّوْنَ اور روکتے ہیں عَنْ سے سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی راہ وَيَبْغُوْنَهَا اور اس میں تلاش کرتے ہیں عِوَجًا کجی اُولٰٓئِكَ وہی لوگ فِيْ میں ضَلٰلٍ گمراہی بَعِيْدٍ دور

وہ لوگ جو کہ آخرت کے مقابلے میں دنیوی زندگی کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ لوگ بڑی دور کی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ
يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (٤)

وَ اور مَآ اَرْسَلْنَا ہم نے نہیں بھیجا مِنْ رَّسُوْلٍ کوئی رسول اِلَّا مگر بِلِسَانِ زبان میں قَوْمِهٖ اس کی قوم کی لِيُبَيِّنَ تاکہ وہ خوب کھول کر سمجھائے لَهُمْ ان کو فَيُضِلُّ پھر گمراہ کرے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مَنْ جسے يَّشَآءُ وہ چاہے وَيَهْدِيْ اور ہدایت دے مَنْ جسے يَّشَآءُ وہ چاہے وَهُوَ اور وہی الْعَزِيْزُ سب پر غالب الْحَكِيْمُ بڑی حکمت والا

اور ہم نے ہر پیغمبر کو اس کی قوم کی زبان میں ہی بھیجا تاکہ وہ انہیں خوب کھول کر بات سمجھائے۔ پھر اللہ تعالیٰ جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت دے۔ اور وہی سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ وَ
ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (٥)

وَ اور لَقَدْ اَرْسَلْنَا ہم نے ہی بھیجا تھا مُوْسٰى موسیٰ بِاٰيٰتِنَآ اپنی نشانیاں دے کر اَنْ کہ

اَخۡرِجۡ نکال کر لاؤ قَوۡمَكَ اپنی قوم کو مِنَ الظُّلُمٰتِ تاریکیوں سے اِلَى النُّوۡرِ روشنی کی طرف وَذَكِّرۡهُمۡ اور انہیں یاد دلاؤ بِاَيّٰٮمِ اللّٰهِ گزشتہ قوموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے معاملات اِنَّ بیشک فِىۡ میں ذٰلِكَ اس لَاٰيٰتٍ البتہ نشانیاں لِّـكُلِّ ہر ایک کے لیے صَبَّارٍ خوب صبر کرنے والا شَكُوۡرٍ خوب شکر کرنے والا

اور ہم نے ہی موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاؤ اور انہیں گزشتہ قوموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے معاملات یاد دلاؤ۔ بیشک اس میں ہر اس شخص کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو خوب صبر اور خوب شکر کرنے والا ہو۔

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ اَنۡجٰىكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَ يَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ‌ ؕ وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَاۤءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿۶﴾

وَاِذۡ اور جب قَالَ کہا مُوۡسٰى موسیٰ لِقَوۡمِهِ اپنی قوم سے اذۡكُرُوۡا یاد کرو نِعۡمَةَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی نعمت عَلَيۡكُمۡ اپنے اوپر اِذۡ جب اَنۡجٰىكُمۡ اس نے تمہیں نجات دی مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ فرعونیوں سے يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ وہ تمہیں پہنچاتے تھے سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ بری طرح تکلیفیں وَ اور يُذَبِّحُوۡنَ ذبح کر ڈالتے تھے اَبۡنَآءَكُمۡ تمہارے بیٹے وَ اور يَسۡتَحۡيُوۡنَ زندہ چھوڑ دیتے تھے نِسَآءَكُمۡ تمہاری عورتیں / تمہاری بیٹیاں وَفِىۡ اور میں ذٰلِكُمۡ اس بَلَاۤءٌ آزمائش مِّنۡ سے رَّبِّكُمۡ تمہارا رب عَظِيۡمٌ کڑی

اور یاد کرو وہ وقت جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ تم اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو، جب کہ اس نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں بری طرح تکلیف پہنچاتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے کڑی آزمائش تھی۔

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ
لَشَدِيْدٌ (۷)

وَاِذْ اور جب تَاَذَّنَ آگاہ کر دیا تھا رَبُّكُمْ تمہارے رب نے لَئِنْ البتہ اگر شَكَرْتُمْ تم
شکر کرو گے لَاَزِيْدَنَّكُمْ میں ضرور تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا وَلَئِنْ اور البتہ اگر
كَفَرْتُمْ تم ناشکری کرو گے اِنَّ بیشک عَذَابِيْ میرا عذاب لَشَدِيْدٌ بڑا سخت

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب تمہارے رب نے تمہیں آگاہ کر دیا تھا کہ اگر تم شکر کرو
گے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بڑا
سخت ہے۔

وَ قَالَ مُوْسٰۤى اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ
حَمِيْدٌ (۸)

وَقَالَ اور کہا مُوْسٰى موسیٰ اِنْ اگر تَكْفُرُوْۤا تم ناشکری کرو گے اَنْتُمْ تم وَمَنْ اور جو فِي
الْاَرْضِ زمین میں جَمِيْعًا تمام فَاِنَّ اللّٰهَ تو بیشک اللہ تعالیٰ لَغَنِيٌّ بہت بے نیاز حَمِيْدٌ
سب خوبیوں والا

اور موسیٰ نے فرمایا: اگر تم اور تمام اہلِ زمین؛ اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرو تو بیشک اللہ تعالیٰ
بہت بے نیاز ہے، سب خوبیوں والا ہے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ۛ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا
اَيْدِيَهُمْ فِيْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ (۹) الثلاثة

اَلَمْ يَاْتِكُمْ کیا تمہارے پاس نہیں پہنچی نَبَؤُا خبر الَّذِيْنَ ان کی جو مِنْ قَبْلِكُمْ تم
سے پہلے قَوْمِ نُوْحٍ نوح کی قوم وَّعَادٍ اور عاد وَّثَمُوْدَ اور ثمود وَالَّذِيْنَ اور وہ جو مِنْۢ

بَعۡدِهِمۡ ان کے بعد لَا يَعۡلَمُهُمۡ ان کو کوئی نہیں جانتا اِلَّا سوائے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ
جَآءَتۡهُمۡ ان کے پاس آئے تھے رُسُلُهُمۡ ان کے رسول بِالۡبَيِّنٰتِ واضح دلائل
لے کر فَرَدُّوۡۤا تو انہوں نے دبا لیے اَيۡدِيَهُمۡ اپنے ہاتھ فِىۡۤ میں اَفۡوَاهِهِمۡ اپنے منہ
وَقَالُوۡۤا اور کہنے لگے اِنَّا كَفَرۡنَا ہم بالکل بھی نہیں مانتے بِمَاۤ وہ جو اُرۡسِلۡتُمۡ تمہیں بھیجا
گیا ہے بِهٖ وہ دے کر وَاِنَّا اور بیشک ہم لَفِىۡ شَكٍّ البتہ شک میں ہیں مِّمَّا اس سے جو
تَدۡعُوۡنَنَاۤ تم ہمیں بلاتے ہو اِلَيۡهِ اس کی طرف مُرِيۡبٍ تردد

مکہ والو! کیا تمہیں اپنے سے پہلے والے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی؟ یعنی قومِ نوح، عاد، ثمود اور ان کے بعد والے لوگ؛ جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان کے رسول ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے تو ان لوگوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہ میں دبا لیے اور کہنے لگے کہ تمہیں جو کچھ دے کر بھیجا گیا ہے، ہم اسے بالکل بھی نہیں مانتے اور تم جس چیز کی ہمیں دعوت دیتے ہو ہم اس کے بارے میں شک اور تردد میں ہیں۔

قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ اَفِى اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ يَدۡعُوۡكُمۡ لِيَغۡفِرَ لَكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُؤَخِّرَكُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى‌ؕ قَالُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَاؕ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَصُدُّوۡنَا عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاۡتُوۡنَا بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ

(١٠)

قَالَتۡ کہا رُسُلُهُمۡ ان کے رسولوں نے اَفِى اللّٰهِ کیا اللہ تعالیٰ کے بارے میں شَكٌّ
شک فَاطِرِ بنانے والا / خالق السَّمٰوٰتِ آسمانوں کا وَالۡاَرۡضِ اور زمین يَدۡعُوۡكُمۡ وہ
تمہیں بلاتا ہے لِيَغۡفِرَ لَكُمۡ تاکہ تمہیں معاف فرمادے مِّنۡ سے ذُنُوۡبِكُمۡ تمہارے
گناہ وَيُؤَخِّرَكُمۡ اور تمہیں مہلت عطا کرے اِلٰٓى تک اَجَلٍ مُّسَمًّى ایک مقررہ مدت
قَالُوۡۤا وہ کہنے لگے اِنۡ نہیں اَنۡتُمۡ تم اِلَّا مگر بَشَرٌ انسان مِّثۡلُنَا ہم جیسے تُرِيۡدُوۡنَ تم
چاہتے ہو اَنۡ کہ تَصُدُّوۡنَا ہمیں روک دو عَمَّا اس سے جو كَانَ يَعۡبُدُ پوجتے آئے ہیں

اٰبَآؤُنَا ہمارے آباء و اجداد فَاْتُوْنَا لہٰذا ہمارے پاس لے کر آؤ بِسُلْطٰنٍ کوئی معجزہ مُّبِیْنٍ واضح

ان کے پیغمبروں نے جواب دیا: کیا تمہیں زمین و آسمان کے خالق: اللہ تعالیٰ کے بارے میں شک ہے؟ وہ تمہیں بلا رہا ہے تا کہ تمہارے گناہ معاف فرما دے اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت عطا کرے۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو۔ تم ہمیں ان سے روکنا چاہتے ہو جن کی ہمارے آباء و اجداد پوجا کرتے آئے ہیں، لہٰذا ہمارے پاس کوئی واضح معجزہ لے کر آؤ۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (١١)

قَالَتْ کہا لَهُمْ ان سے رُسُلُهُمْ ان کے رسولوں نے اِنْ انہیں نَّحْنُ ہم اِلَّا صرف بَشَرٌ انسان مِّثْلُكُمْ تم جیسے وَلٰكِنَّ اور لیکن اللّٰهَ اللہ تعالیٰ يَمُنُّ احسان فرما دیتا ہے عَلٰى مَنْ جس پر يَّشَآءُ وہ چاہے مِنْ سے عِبَادِهٖ اس کے بندے وَمَا كَانَ اور اختیار میں نہیں لَنَآ ہمارے اَنْ کہ نَّاْتِيَكُمْ تمہارے سامنے لا سکیں بِسُلْطٰنٍ کوئی معجزہ اِلَّا مگر بِاِذْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے حکم سے وَعَلَى اللّٰهِ اور اللہ تعالیٰ پر فَلْيَتَوَكَّلِ بھروسہ کرنا چاہیے الْمُؤْمِنُوْنَ اہلِ ایمان

ان کے پیغمبروں نے ان سے فرمایا: ہم تمہارے جیسے ہی انسان ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان فرما دیتا ہے۔ اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر تمہارے سامنے کوئی معجزہ لا سکیں۔ اور اہلِ ایمان کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَ مَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَمَا اور کیا عذر ہے لَنَآ ہمارے پاس اَلَّا نَتَوَكَّلَ کہ ہم بھروسہ نہ کریں عَلَى اللّٰهِ اللہ

تعالیٰ پر وَ اور قَدْ هَدٰىنَا اس نے ہمیں دکھادی ہیں سُبُلَنَا ہماری راہیں وَلَنَصْبِرَنَّ

اور ہم صبر ہی کریں گے عَلٰى پر مَآ جو اٰذَيْتُمُوْنَا تم ہمیں ایذا دیتے ہو وَ اور عَلَى اللّٰهِ اللہ

تعالیٰ پر فَلْيَتَوَكَّلِ توکل کرنا چاہیے الْمُتَوَكِّلُوْنَ توکل کرنے والے

اور ہم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیسے نہ کریں حالانکہ اس نے ہمیں ہماری راہیں دکھادی ہیں

اور ہم تمہاری ایذاؤں پر صبر ہی کریں گے اور توکل کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر توکل

کرنا چاہیے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ

مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾

وَقَالَ اور کہا الَّذِيْنَ جن لوگوں نے كَفَرُوْا کفر کیا لِرُسُلِهِمْ اپنے رسولوں سے

لَنُخْرِجَنَّكُمْ ہم تمہیں لازماً نکال دیں گے مِّنْ سے اَرْضِنَآ ہماری زمین اَوْ یا

لَتَعُوْدُنَّ تم بہر صورت واپس آجاؤ فِيْ مِلَّتِنَا ہمارے دین میں فَاَوْحٰٓى تو وحی بھیجی

اِلَيْهِمْ ان کی طرف رَبُّهُمْ ان کے رب نے لَنُهْلِكَنَّ ہم ہلاک کرکے رہیں گے

الظّٰلِمِيْنَ ظالم [جمع]

اور کافروں نے اپنے پیغمبروں سے کہا: ہم تمہیں لازماً اپنی زمین سے نکال دیں گے یا

تمہیں بہر صورت ہمارے دین میں واپس آنا ہوگا۔ چنانچہ ان کے رب نے ان کی

طرف وحی بھیجی کہ ہم لازماً ان ظالموں کو ہلاک کرکے رہیں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ

وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ اور ہم تمہیں لازماً بسا کر رہیں گے الْاَرْضَ زمین مِنْۢ بَعْدِهِمْ ان

کے بعد ذٰلِكَ یہ لِمَنْ اس کے لیے جو خَافَ ڈرے مَقَامِیْ میرے حضور کھڑا ہونا وَ اور خَافَ خوف کھائے وَعِیْدِ میری وعید

اور اس زمین میں ان کے بعد تمہیں لازماً بسا کر رہیں گے۔ یہ اس شخص کا صلہ ہے جو میرے حضور کھڑا ہونے سے ڈرے اور میری وعید سے خوف کھائے۔

وَاسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾

وَاسْتَفْتَحُوْا اور انہوں نے فتح مانگی وَ خَابَ اور نامراد ہو کر رہا كُلُّ ہر جَبَّارٍ سرکش عَنِيْدٍ ضدی

اور ان رسولوں نے فتح مانگی تو ہر سرکش ضدی نامراد ہو کر رہا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾

مِّنْ وَّرَآئِهٖ اس کے بعد جَهَنَّمُ جہنم وَيُسْقٰى اور اسے پلایا جائے گا مِنْ سے مَّآءٍ پانی صَدِيْدٍ پیپ والا

اس کے نامرادی بعد جہنم ہے اور اسے پیپ والا پانی پلایا جائے گا......

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾

يَّتَجَرَّعُهٗ وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا وَ اور لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ اسے گلے سے اتار نہ سکے گا وَ يَاْتِيْهِ اور اس پر آرہی ہوگی الْمَوْتُ موت مِنْ سے كُلِّ مَكَانٍ ہر طرف وَّمَا هُوَ اور وہ نہیں بِمَيِّتٍ مرنے والا وَ اور مِنْ وَّرَآئِهٖ اس کے بعد عَذَابٌ عذاب غَلِيْظٌ سخت

وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا اور گلے سے نیچے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اس پر موت آرہی ہوگی لیکن وہ مرنے نہ پائے گا اور اس کے بعد ایک اور سخت عذاب ہوگا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ

عَاصِفٍ ؕ لَا یَقۡدِرُوۡنَ مِمَّا کَسَبُوۡا عَلٰی شَیۡءٍ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِیۡدُ ﴿۱۸﴾

مَثَلُ مثال الَّذِیۡنَ جنہوں نے کَفَرُوۡا انکار کیا بِرَبِّهِمۡ اپنے رب کا اَعۡمَالُهُمۡ ان کے اعمال کَرَمَادِ راکھ کی طرح اِشۡتَدَّتۡ زور کی چلی بِهِ اس پر الرِّیۡحُ ہوا فِیۡ میں یَوۡمٍ دن عَاصِفٍ تیز آندھی والا لَا یَقۡدِرُوۡنَ ان کے ہاتھ نہ آئے گا مِمَّا اس سے جو کَسَبُوۡا انہوں نے کیا تھا عَلٰی شَیۡءٍ کچھ بھی ذٰلِکَ ہُوَ یہی ہے اصل الضَّلٰلُ گمراہی الۡبَعِیۡدُ دور کی

جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی راکھ ہو جسے تیز آندھی کے دن میں تیز ہوا اڑا لے جائے۔ جو کچھ انہوں نے کیا تھا اس میں سے انہیں کچھ بھی ہاتھ نہ آئے گا۔ یہ ہے اصل دور کی گمراہی!

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ یُذۡهِبۡکُمۡ وَ یَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ﴿ۙ۱۹﴾

اَلَمۡ تَرَ کیا تم دیکھتے نہیں اَنَّ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ خَلَقَ پیدا کیا ہے السَّمٰوٰتِ آسمانوں کو وَ الۡاَرۡضَ اور زمین کو بِالۡحَقِّ بر حق اِنۡ اگر یَّشَاۡ وہ چاہے یُذۡهِبۡکُمۡ تمہیں چلتا کرے وَ یَاۡتِ اور لائے بِخَلۡقٍ مخلوق کو جَدِیۡدٍ نئی

کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہی زمین و آسمان کو بر حق پیدا فرمایا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں چلتا کرے اور نئی مخلوق پیدا فرمادے......

وَّ مَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیۡزٍ ﴿۲۰﴾

وَّ مَا اور نہیں ذٰلِکَ یہ عَلَی اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر بِعَزِیۡزٍ ذرا بھی دشوار

اور یہ اللہ تعالیٰ پر ذرا بھی دشوار نہیں۔

وَ بَرَزُوۡا لِلّٰهِ جَمِیۡعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡۤا اِنَّا کُنَّا لَکُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا مِنۡ عَذَابِ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ قَالُوۡا لَوۡ هَدٰىنَا اللّٰهُ

لَهَدَيۡنٰكُمۡ‌ؕ سَوَآءٌ عَلَيۡنَاۤ اَجَزِعۡنَاۤ اَمۡ صَبَرۡنَا مَا لَنَا مِنۡ مَّحِيۡصٍ ‏(۲۱)

وَبَرَزُوۡا اور وہ پیش ہوں گے لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے حضور جَمِيۡعًا سبھی فَقَالَ پھر کہیں گے الضُّعَفٰٓؤُا ضعیف / کمزور [جمع] لِلَّذِيۡنَ ان لوگوں سے جو اسۡتَكۡبَرُوۡۤا تکبر کرتے تھے / بڑے بنتے تھے اِنَّا كُنَّا بیشک ہم تھے لَـكُمۡ تمہارے تَبَعًا تابع فَهَلۡ تو کیا اَنۡتُمۡ تم مُّغۡنُوۡنَ ہٹا سکتے ہو عَنَّا ہم سے مِنۡ سے عَذَابِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا عذاب مِنۡ شَىۡءٍ کسی طرح / کچھ قَالُوۡا وہ کہیں گے لَوۡ اگر هَدٰٮنَا ہمیں راہ دکھاتا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَهَدَيۡنٰكُمۡ تو ہم تمہیں راہ دکھا دیتے سَوَآءٌ برابر عَلَيۡنَاۤ ہمارے حق میں اَجَزِعۡنَاۤ خواہ ہم چیخیں چلائیں اَمۡ یا صَبَرۡنَا ہم صبر کریں مَا لَنَا ہمارے لیے نہیں مِنۡ کوئی مَّحِيۡصٍ چھٹکارا

اور اللہ تعالیٰ کے حضور سبھی پیش ہوں گے پھر [پیروی کرنے والے] ضعیف لوگ؛ اپنے متکبرین [لیڈروں] سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے ہی تابع تھے تو کیا تم ہم سے اللہ تعالیٰ کا عذاب کسی طرح ہٹا سکتے ہو؟ وہ جواب دیں گے: اگر اللہ تعالیٰ ہمیں کوئی راہ دکھاتا تو ہم تمہیں بھی دکھا دیتے۔ اب ہم سب کے حق میں برابر ہے کہ ہم چیخیں چلائیں یا صبر کریں؛ ہمارے لیے چھٹکارے کی کوئی صورت نہیں۔

وَقَالَ الشَّيۡطٰنُ لَـمَّا قُضِىَ الۡاَمۡرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمۡ وَعۡدَ الۡحَـقِّ وَوَعَدْتُّكُمۡ فَاَخۡلَفۡتُكُمۡ‌ؕ وَمَا كَانَ لِىَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّاۤ اَنۡ دَعَوۡتُكُمۡ فَاسۡتَجَبۡتُمۡ لِىۡ‌ۚ فَلَا تَلُوۡمُوۡنِىۡ وَلُوۡمُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ‌ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصۡرِخِكُمۡ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُصۡرِخِىَّ‌ؕ اِنِّىۡ كَفَرۡتُ بِمَاۤ اَشۡرَكۡتُمُوۡنِ مِنۡ قَبۡلُ‌ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ‏(۲۲)

وَقَالَ اور کہے گا الشَّيۡطٰنُ شیطان لَـمَّا جب قُضِىَ چکا دیے جائیں گے الۡاَمۡرُ سب فیصلے اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ وَعَدَكُمۡ تم سے وعدہ کیا وَعۡدَ الۡحَـقِّ سچا وعدہ وَ اور

وَعَدْتُّكُمْ میں نے تم سے وعدہ کیا فَاَخْلَفْتُكُمْ پھر میں نے تم سے وعدہ خلافی کی وَمَا كَانَ اور نہیں تھا لِیَ میرا عَلَیْكُمْ تم پر مِّنْ سُلْطٰنٍ کوئی زور اِلَّآ مگر اَنْ یہ کہ دَعَوْتُكُمْ میں نے تمہیں دعوت دی فَاسْتَجَبْتُمْ تو تم نے مان لی لِیْ میری بات فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ لہٰذا مجھے ملامت نہ کرو وَلُوْمُوْٓا اور ملامت کرو اَنْفُسَكُمْ اپنے آپ کو مَآ اَنَا میں نہیں ہوں بِمُصْرِخِكُمْ تمہارا فریادرس وَمَآ اور نہ اَنْتُمْ تم بِمُصْرِخِیَّ میرے فریادرس اِنِّیْ بیشک میں كَفَرْتُ انکار کرتا ہوں بِمَآ اس کا جو اَشْرَكْتُمُوْنِ تم نے مجھے شریک بنا رکھا تھا مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے اِنَّ بیشک الظّٰلِمِیْنَ ظالم [جمع] لَهُمْ ان کے لیے عَذَابٌ عذاب اَلِیْمٌ دردناک

اور جب تمام فیصلے چکا دیے جائیں گے تو شیطان کہے گا: حقیقت تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے سچے وعدے کیے تھے اور میں نے بھی تم سے وعدے کیے تھے لیکن میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ اور میرا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی تو تم نے میری بات مان لی۔ لہٰذا اب مجھے ملامت نہ کرو بلکہ خود اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہارا فریادرس نہ تم میرے فریادرس۔ تم نے اس سے پہلے جو مجھے اللہ تعالیٰ کا شریک بنا رکھا تھا، میں اس کا انکار کرتا ہوں۔ یقیناً ان ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہی ہے۔

وَ اُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ (۲۳)

وَاُدْخِلَ اور داخل کیے جائیں گے الَّذِیْنَ جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے عمل کیے الصّٰلِحٰتِ نیک [جمع] جَنّٰتٍ باغات تَجْرِیْ بہتی ہوں گی مِنْ تَحْتِهَا ان کے نیچے الْاَنْهٰرُ نہریں خٰلِدِیْنَ وہ ہمیشہ رہیں گے فِیْهَا ان میں بِاِذْنِ حکم سے رَبِّهِمْ ان کا رب تَحِیَّتُهُمْ ان کا کلمہ استقبال فِیْهَا اس میں سَلٰمٌ سلام

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے انہیں ایسے باغات میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ وہاں ان کا باہمی کلمہ استقبال: سَلٰمٌ [سلامتی ہو!] ہو گا۔

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرۡعُهَا فِى السَّمَآءِۙ ﴿۲۴﴾

اَلَمۡ تَرَ کیا آپ نے دیکھا نہیں كَيۡفَ کیسی ضَرَبَ بیان کی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے مَثَلًا مثال كَلِمَةً طَيِّبَةً کلمہ طیبہ / پاک بات كَشَجَرَةٍ جیسے درخت طَيِّبَةٍ پاکیزہ اَصۡلُهَا اس کی جڑ ثَابِتٌ مضبوط وَّفَرۡعُهَا اور اس کی شاخ فِى میں السَّمَآءِ آسمان

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیسی مثال بیان فرمائی کہ پاکیزہ بات؛ پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔

تُؤۡتِىۡۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيۡنٍۢ بِاِذۡنِ رَبِّهَا‌ ؕ وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۵﴾

تُؤۡتِىۡۤ وہ دے رہا ہے اُكُلَهَا اپنا پھل كُلَّ حِيۡنٍۢ ہر وقت بِاِذۡنِ حکم سے رَبِّهَا اس کا رب وَيَضۡرِبُ اور بیان کرتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الۡاَمۡثَالَ مثالیں لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے لَعَلَّهُمۡ تاکہ وہ يَتَذَكَّرُوۡنَ اچھی طرح سمجھ لیں

وہ اپنے رب کے حکم سے ہر آن اپنا پھل دے رہا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيۡثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيۡثَةِ ۟اجۡتُثَّتۡ مِنۡ فَوۡقِ الۡاَرۡضِ مَا لَهَا مِنۡ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

وَمَثَلُ اور مثال كَلِمَةٍ خَبِيۡثَةٍ ناپاک بات كَشَجَرَةٍ خَبِيۡثَةٍ جیسے ناپاک درخت

اجْتُثَّتْ اسے اکھاڑ لیا جائے مِنْ سے فَوْقِ اوپر الْاَرْضِ زمین مَا لَهَا اس میں نہیں
مِنْ کچھ بھی قَرَارٍ مضبوطی / قرار

اور ناپاک بات کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی ناپاک درخت ہو جسے زمین کے اوپر ہی سے
اکھاڑ لیا جائے، اس میں ذرا بھی مضبوطی نہ ہو۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ
وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙۗ وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۧ(۲۷)

يُثَبِّتُ مضبوط رکھتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اہلِ ایمان کو بِالْقَوْلِ بات سے
الثَّابِتِ مضبوط فِي میں الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا دنیوی زندگی وَ اور فِي الْاٰخِرَةِ آخرت میں
وَيُضِلُّ اور بھٹکا دیتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الظّٰلِمِيْنَ ظالم [جمع] وَيَفْعَلُ اور کرتا ہے اللّٰهُ
اللہ تعالیٰ مَا يَشَآءُ جو چاہتا ہے

اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان کو دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی پختہ بات کی بنیاد پر
مضبوط رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہے، وہی کرتا
ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ
(۲۸)

اَلَمْ تَرَ کیا آپ نے دیکھا نہیں اِلَى الَّذِيْنَ ان لوگوں کو جنہوں نے بَدَّلُوْا بدل ڈالا
نِعْمَتَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو كُفْرًا ناشکری سے وَّاَحَلُّوْا اور جھونک ڈالا قَوْمَهُمْ
اپنی قوم دَارَ الْبَوَارِ ہلاکت کا گھر

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو ناشکری سے بدل
ڈالا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں جھونک ڈالا......

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ (۲۹)

جَهَنَّمَ جہنم يَصْلَوْنَهَا اس میں داخل ہوں گے وَبِئْسَ اور بہت برا ہے الْقَرَارُ ٹھکانا
یعنی جہنم میں؛ وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ رہنے کی کیسی بری جگہ ہے!

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى
النَّارِ ﴿۳۰﴾

وَجَعَلُوْا اور انہوں نے بنا لیے ہیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے اَنْدَادًا کچھ شریک لِّيُضِلُّوْا تا کہ
وہ گمراہ کر دیں عَنْ سے سَبِيْلِهٖ اس کی راہ قُلْ فرما دیجیے تَمَتَّعُوْا چند دن عیش کر لو
فَاِنَّ پھر یقیناً مَصِيْرَكُمْ تمہارا انجام اِلَى طرف النَّارِ جہنم
اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے کچھ ہمسر بنا لیے ہیں تا کہ اس کی راہ سے گمراہ کر دیں۔
آپ فرما دیجیے: چند دن عیش کر لو، آخر کار تمہارا انجام تو دوزخ ہی ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

قُلْ فرما دیجیے لِّعِبَادِيَ میرے بندوں سے الَّذِيْنَ وہ جو اٰمَنُوْا ایمان لائے يُقِيْمُوا
قائم کریں الصَّلٰوةَ نماز وَيُنْفِقُوْا اور خرچ کریں مِمَّا اس سے جو رَزَقْنٰهُمْ ہم نے
انہیں دیا سِرًّا پوشیدہ وَّعَلَانِيَةً اور اعلانیہ مِّنْ قَبْلِ اس سے پہلے اَنْ يَّاْتِيَ کہ آجائے
يَوْمٌ وہ دن لَّا بَيْعٌ نہ کوئی خرید و فروخت فِيْهِ اس میں وَلَا خِلٰلٌ اور نہ دوست نوازی
آپ میرے مومن بندوں سے فرما دیجیے کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا
کیا ہے اس میں اس دن کے آنے سے پہلے پہلے کبھی پوشیدہ اور کبھی اعلانیہ خرچ کرتے
رہیں، جس میں نہ تو کوئی خرید و فروخت ہو گی اور نہ کوئی دوست نوازی۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ
مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ
سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِيْ وہ جس نے خَلَقَ پیدا فرمایا السَّمٰوٰتِ آسمان [جمع] وَالْاَرْضَ
اور زمین وَاَنْزَلَ اور اتارا مِنَ السَّمَآءِ آسمان سے مَآءً پانی فَاَخْرَجَ پھر پیدا کیے بِهٖ
اس کے ذریعے مِنَ سے الثَّمَرٰتِ پھل [جمع] رِزْقًا رزق لَّكُمْ تمہارے لیے وَسَخَّرَ
اور خدمت پر لگا دیا لَكُمُ تمہاری الْفُلْكَ کشتی لِتَجْرِيَ تاکہ چلے پھرے فِي الْبَحْرِ
سمندر میں بِاَمْرِهٖ اس کے حکم سے وَسَخَّرَ اور مسخر کر دیا لَكُمُ تمہارے لیے الْاَنْهٰرَ
دریا [جمع]

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا اور آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعے تمہارے لیے بطورِ رزق پھل پیدا کیے۔ اور کشتیوں کو تمہاری خدمت پر لگا دیا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلتی پھریں، اور اس نے تمہارے لیے دریاؤں کو بھی مسخر کر دیا۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾

وَسَخَّرَ اور مطیع بنا دیا لَكُمُ تمہارے لیے الشَّمْسَ سورج وَالْقَمَرَ اور چاند دَآئِبَيْنِ
برابر حرکت میں وَسَخَّرَ اور مسخر کیا لَكُمُ تمہارے لیے الَّيْلَ رات وَالنَّهَارَ اور دن

اور تمہارے فائدے کے لیے سورج اور چاند کو یوں مطیع بنا دیا کہ وہ دونوں برابر حرکت میں رہتے ہیں اور اس نے تمہارے فائدے کے لیے رات اور دن کو بھی کام پر لگا دیا۔

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾

وَاٰتٰىكُمْ اور اس نے تمہیں دیا مِّنْ سے كُلِّ ہر چیز مَا جو سَاَلْتُمُوْهُ تم نے اس سے مانگی
وَاِنْ اور اگر تَعُدُّوْا تم گننا چاہو نِعْمَتَ نعمت اللّٰهِ اللہ تعالیٰ لَا تُحْصُوْهَا تم اسے گن
نہیں سکتے اِنَّ بیشک الْاِنْسَانَ انسان لَظَلُوْمٌ بیشک بہت بے انصاف كَفَّارٌ بڑا ناشکرا

اور تم نے اس سے جو بھی مانگا، اس نے تمہیں اس سب میں سے کچھ نہ کچھ عطا فرمایا اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن بھی نہیں سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان بہت بے انصاف، بڑا ہی ناشکرا ہے۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ (٣٥)

وَاِذْ اور جب قَالَ دعا کی اِبْرٰهِيْمُ ابراہیم رَبِّ اے میرے رب اجْعَلْ بنا دے هٰذَا الْبَلَدَ اس شہر کو اٰمِنًا امن والا وَّاجْنُبْنِيْ اور مجھے بچانا وَبَنِيَّ اور میرے بیٹوں کو اَنْ اس سے کہ نَّعْبُدَ ہم پوجنے لگیں الْاَصْنَامَ بت [جمع]

اور یاد کرو وہ وقت جب ابراہیم [علیہ السلام] نے دعا کی تھی: اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس سے بچائیے کہ ہم بتوں کو پوجنے لگیں۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٣٦)

رَبِّ اے میرے رب اِنَّهُنَّ بیشک انہوں نے اَضْلَلْنَ گمراہ کر دیا ہے كَثِيْرًا بڑی تعداد مِّنَ سے النَّاسِ لوگ فَمَنْ لہٰذا جو تَبِعَنِيْ میری پیروی کرے فَاِنَّهٗ تو بیشک وہ مِنِّيْ میرا ہے وَمَنْ اور جو کوئی عَصَانِيْ میری نافرمانی کرے فَاِنَّكَ تو بلاشبہ تُو غَفُوْرٌ بہت بخشنے والا رَّحِيْمٌ نہایت مہربان

اے میرے رب! ان بتوں نے لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو گمراہ کر دیا ہے، لہٰذا جو کوئی میری پیروی کرے تو وہ میرا ہی ہے اور جو کوئی میری نافرمانی کرے تو بلاشبہ آپ بہت بخشنے والے ہیں، نہایت مہربان ہیں۔

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا

لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ (٣٧)

رَبَّنَآ اے ہمارے رب اِنِّيْٓ بیشک میں اَسْكَنْتُ میں نے لا بسایا ہے مِنْ کچھ / ایک ذُرِّيَّتِيْ میری اولاد بِوَادٍ ایک وادی میں غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ بے زراعت عِنْدَ پاس بَيْتِكَ تیرا گھر الْمُحَرَّمِ احترام والا رَبَّنَا اے ہمارے رب لِيُقِيْمُوا تاکہ وہ قائم رکھیں الصَّلٰوةَ نماز فَاجْعَلْ لہٰذا کر دے اَفْئِدَةً دل [جمع] مِّنَ النَّاسِ لوگ کے تَهْوِيْٓ وہ مائل ہوں اِلَيْهِمْ ان کی طرف وَارْزُقْهُمْ اور انہیں رزق دے مِّنَ سے الثَّمَرٰتِ پھل [جمع] لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَشْكُرُوْنَ شکر بجالاتے رہیں

اے ہمارے رب! میں نے اپنی ایک اولاد کو آپ کے حرمت والے گھر کے پاس ایک بے زراعت وادی میں لا بسایا ہے۔ اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم رکھیں، لہٰذا آپ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دیجیے اور انہیں پھلوں میں سے روزی عطا فرمایئے تاکہ وہ شکر بجالاتے رہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعْلِنُ ؕ وَ مَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ (٣٨)

رَبَّنَآ اے ہمارے رب اِنَّكَ یقیناً تو تَعْلَمُ جانتا ہے مَا جو نُخْفِيْ ہم چھپاتے ہیں وَمَا اور جو نُعْلِنُ ہم ظاہر کرتے ہیں وَ اور مَا يَخْفٰى چھپی ہوئی نہیں عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر مِنْ کوئی شَيْءٍ چیز فِي الْاَرْضِ زمین میں وَلَا اور نہ فِي السَّمَآءِ آسمان میں

اے ہمارے رب! یقیناً آپ وہ سب کچھ جانتے ہیں جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور نہ تو زمین میں کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے چھپی ہوئی ہے نہ آسمان میں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ (٣٩)

اَلْحَمْدُ سب تعریفیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے الَّذِیْ وہ جس نے وَهَبَ عطا فرمائے لِیْ مجھے عَلَى باوجود الْكِبَرِ بڑھاپا اِسْمٰعِیْلَ اسمٰعیل وَاِسْحٰقَ اور اسحٰق اِنَّ بیشک رَبِّیْ میرا رب لَسَمِیْعُ البتہ سننے والا الدُّعَآءِ دعا

سب تعریفیں اس اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے، بلاشبہ میرا رب ہی دعائیں سننے والا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾

رَبِّ اے میرے رب اجْعَلْنِیْ مجھے بنادے مُقِیْمَ پابندی کرنے والا الصَّلٰوةِ نماز وَ اور مِنْ کو ذُرِّیَّتِیْ میری اولاد رَبَّنَا اے ہمارے رب وَتَقَبَّلْ اور قبول فرما دُعَآءِ میری دعا

اے میرے رب! مجھے نماز کی پابندی کرنے والا بنا کر رکھیے اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرمایئے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

رَبَّنَا اے ہمارے رب اغْفِرْ بخش دے لِیْ مجھے وَلِوَالِدَیَّ اور میرے والدین کو وَ اور لِلْمُؤْمِنِیْنَ اہلِ ایمان کو یَوْمَ جس دن یَقُوْمُ قائم ہو گا الْحِسَابُ حساب کتاب

اے ہمارے رب! مجھے بخش دیجیے گا اور میرے والدین کو اور اہلِ ایمان کو بھی کہ جس دن حساب کتاب قائم ہو گا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۗ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

وَ اور لَا تَحْسَبَنَّ تم ہرگز نہ سمجھنا اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کو غَافِلًا غافل عَمَّا اس سے جو یَعْمَلُ وہ کررہے ہیں الظّٰلِمُوْنَ ظالم [جمع] اِنَّمَا فقط یُؤَخِّرُهُمْ وہ انہیں ڈھیل دے رہا ہے لِیَوْمٍ اس دن تک تَشْخَصُ پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی فِیْهِ اس میں الْاَبْصَارُ آنکھیں

اور تم یہ ہرگز نہ سمجھنا کہ اللہ تعالیٰ ان کاموں سے غافل ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں۔ اصل میں وہ تو انہیں ایک ایسے دن تک ڈھیل دے رہا ہے جس میں آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ؕ (٤٣)

مُهْطِعِيْنَ بھاگے جا رہے ہوں گے مُقْنِعِيْ اٹھائے ہوئے رُءُوْسِهِمْ اپنے سر لَا يَرْتَدُّ پلٹ نہ سکیں گی / جھپک نہ سکیں گی اِلَيْهِمْ ان کی طرف طَرْفُهُمْ ان کی پلکیں وَاَفْـِٕدَتُهُمْ اور ان کے دل هَوَآءٌ بدحواس / اُڑے ہوئے

وہ لوگ سر اٹھائے بھاگے جا رہے ہوں گے، ان کی پلکیں بھی جھپک نہ سکیں گی اور ان کے دل بدحواس ہوئے ہوں گے۔

وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ (٤٤)

وَاَنْذِرِ اور ڈرائیے النَّاسَ لوگوں کو يَوْمَ جس دن يَاْتِيْهِمُ ان پر آ پڑے گا الْعَذَابُ عذاب فَيَقُوْلُ تو کہیں گے الَّذِيْنَ وہ لوگ جنہوں نے ظَلَمُوْا ظلم کیا رَبَّنَآ اے ہمارے رب اَخِّرْنَآ ہمیں مہلت دے اِلٰٓى طرف اَجَلٍ ایک مدت قَرِيْبٍ تھوڑی نُّجِبْ ہم لبیک کہیں گے دَعْوَتَكَ تیری دعوت وَنَتَّبِعِ اور ہم پیروی کر لیں گے الرُّسُلَ رسول [جمع] اَوَ کیا لَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ تم قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے مِّنْ قَبْلُ اس سے پہلے مَا لَكُمْ تمہارے لیے نہیں مِّنْ کہیں زَوَالٍ جانا

اور آپ لوگوں کو اس وقت سے ڈرائیے کہ جس دن ان پر عذاب آ پڑے گا، تو ظالم لوگ کہنے لگیں گے: "اے ہمارے رب! ہمیں بس تھوڑی سی مدت کے لیے مہلت

دے دیجیے، ہم آپ کی دعوت پر لبیک کہیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے۔"
[تب ان سے کہا جائے گا:] کیا تم خود ہی اس سے پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم
نے کہیں جانا ہی نہیں ہے؟!۔

وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا
بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ (٤٥)

وَّسَكَنْتُمْ اور تم رہ چکے تھے فِيْ میں مَسٰكِنِ گھر / بستیاں الَّذِيْنَ جن لوگوں نے
ظَلَمُوْٓا ظلم کیا تھا اَنْفُسَهُمْ خود پر وَتَبَيَّنَ اور عیاں ہو چکا تھا لَكُمْ تم پر كَيْفَ کیسا
فَعَلْنَا ہم نے معاملہ کیا بِهِمْ ان کے ساتھ وَضَرَبْنَا اور ہم نے بیان کی تھیں لَكُمُ
تمہارے لیے الْاَمْثَالَ مثالیں

حالانکہ تم ان لوگوں کی بستیوں میں رہ چکے تھے جنہوں نے خود پر ظلم کیا تھا اور تم پر
عیاں ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا معاملہ کیا تھا اور ہم نے تمہیں مثالیں بھی
دی تھیں۔

وَ قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ
مِنْهُ الْجِبَالُ (٤٦)

وَ اور قَدْ مَكَرُوْا انہوں نے چالیں چلی تھیں مَكْرَهُمْ ان کی چالیں وَ اور عِنْدَ اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ کے سامنے مَكْرُهُمْ ان کی چالیں وَ اور اِنْ واقعی كَانَ تھیں مَكْرُهُمْ ان کی
چالیں لِتَزُوْلَ کہ ٹل جائیں مِنْهُ ان سے الْجِبَالُ پہاڑ

اور ان لوگوں نے اپنی چالیں خوب چلی تھیں اور ان کی سب چالیں اللہ تعالیٰ کے سامنے
تھیں، اور واقعی ان کی چالیں ایسی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ (٤٧ؕ)

فَلَا تَحْسَبَنَّ لہٰذا تم سوچنا بھی مت اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کے بارے میں مُخْلِفَ وعدہ خلافی

کرنے والا وَعْدِهٖ اس کا وعدہ رُسُلَهٗ اس کے رسول اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ عَزِيْزٌ کامل اقتدار والا ذُو انْتِقَامٍ بدلہ لینے والا

لہٰذا تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ سوچنا بھی مت کہ وہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ کامل اقتدار والا، بدلہ لینے والا ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (٤٨)

يَوْمَ جس دن تُبَدَّلُ بدل دیا جائے گا الْاَرْضُ زمین کو غَيْرَ الْاَرْضِ زمین کے علاوہ کچھ اور وَالسَّمٰوٰتُ اور آسمان [جمع] وَبَرَزُوْا وہ روبرو پیش ہو جائیں گے لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے الْوَاحِدِ یکتا الْقَهَّارِ سخت قہر والا

جس دن اس زمین کو بدل کر کچھ اور بنا دیا جائے گا اور آسمانوں کو بھی۔ اور سب لوگ اللہ تعالیٰ کے رُوبرو پیش ہو جائیں گے جو یکتا ہے اور سخت قہر والا ہے۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ (٤٩)

وَتَرَى اور تو دیکھے گا الْمُجْرِمِيْنَ مجرموں کو يَوْمَئِذٍ اس دن مُّقَرَّنِيْنَ آپس میں جکڑے ہوئے فِي میں الْاَصْفَادِ زنجیریں

اور تم اس روز مجرموں دیکھو گے کہ وہ آپس میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ (٥٠)

سَرَابِيْلُهُمْ ان کے کرتے مِّنْ سے قَطِرَانٍ تارکول / گندھک وَّتَغْشٰى اور ڈھانپ لے گی وُجُوْهَهُمُ ان کے چہروں کو النَّارُ آگ

ان کے کرتے تارکول کے ہوں گے اور آگ نے ان کے چہروں کو ڈھانپا ہوا ہو گا۔

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (٥١)

لِيَجْزِيَ تاکہ جزا دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ كُلَّ نَفْسٍ ہر شخص کو مَّا جو كَسَبَتْ اس نے کیا تھا اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ سَرِيْعُ بڑی جلدی کر لینے والا الْحِسَابِ حساب

یہ اس لیے ہو گا کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس کے اعمال کی جزا دے گا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ حساب بڑی جلدی کر لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (۵۲)

هٰذَا یہ بَلٰغٌ پیغام لِّلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَ اور لِيُنْذَرُوْا تاکہ انہیں تنبیہ کی جائے بِهٖ اس کے ذریعے وَلِيَعْلَمُوْٓا اور تاکہ وہ جان لیں اَنَّمَا صرف هُوَ وہی اِلٰهٌ معبود وَّاحِدٌ ایک وَّلِيَذَّكَّرَ اور تاکہ نصیحت حاصل کر لیں اُولُوا الْاَلْبَابِ عقل والے

یہ قرآن تمام لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے۔ اور یہ اس لیے دیا جا رہا ہے تاکہ انہیں اس کے ذریعے تنبیہ کی جائے اور اس لیے بھی کہ وہ جان لیں کہ فقط وہی ایک معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کر لیں۔

سورۃ الحجر

آیات:99 رکوع:6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۗ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ (۱)

الٓرٰ الف لام را تِلْكَ یہ اٰيٰتُ آیتیں الْكِتٰبِ کتاب وَ اور قُرْاٰنٍ قرآن مُّبِيْنٍ واضح۔ روشن

الف لام را۔ یہ کتاب الٰہی اور قرآن مبین کی آیات ہیں۔